www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:49 19.02.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:14 شمارہ:۴۹ بدھ/۱۹/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۲۰/شعبان المعظم۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

مودی نے امیر قطر کا پرتپاک استقبال کیا، کئی مفاہمت ناموں پر دستخط ہوں گے

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج حیدرآباد ہاؤس میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا گرمجوشی سے استقبال کیا دونوں رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ بات چیت ہوگی اور پھر بعد میں کئی مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جائیں گے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا" وزیراعظم نریندر مودی نے حیدرآباد ہاؤس میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا پرتپاک استقبال کیا یہ دونوں ممالک کے درمیان خصوصی ہندوستان-قطر شراکت داری کے لئے ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگا۔آج صبح قطر کے امیر کا راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا گیا۔مسٹرمودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمونے راشٹرپتی بھون میں قطر کے امیر کا خیر مقدم کیا، جہاں انہیں گارڈ آف آنر دیا گیا۔اس سے پہلے پیر کی شام کومسٹرمودی امیر قطر کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر گئے جہاں دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کو گلے لگا کرخوش آمدید کہا، بعد میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی پیر کی شام امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی۔قطری ریڈ آوٹ کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کے تعلقات کے علاوہ تازہ ترین علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی اوران کے ساتھ آنے والے سرکاری وفد کے کئی سینئر اراکین نے شرکت کی۔آج شام، قطر کے امیر اور محترمہ مرمو راشٹرپتی بھون میں ملاقات کریں گے۔اس کے بعد امیر قطر رات کو اپنے وطن روانہ ہوں گے۔

دہلی کے نئے وزیر اعلیٰ کے نام کا اعلان آج ہوسکتا ہے

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) قومی دارالحکومت میں اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے کے 12 دن بعد جمعرات 20 فروری کو نئی حکومت بن سکتی ہے۔بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی ریاستی اکائی نے بدھ کی دوپہر نو منتخب ایم ایل ایز کی میٹنگ بلائی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ کے نام پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور توقع ہے کہ پارٹی کل شام کو ریاست کے نئے وزیر اعلیٰ کے نام کا اعلان کرے گی۔اس کے بعد پارٹی لیڈر لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ سے ملاقات کر کے حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کریں گے۔ذرائع کے مطابق نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی تقریب یہاں کے تاریخی رام لیلا میدان میں 20 فروری کو صبح 11 بجے منعقد ہونے کا امکان ہے۔حلف برداری کی تقریب کی تیاری کے سلسلے میں دہلی بی جے پی ہیڈکوارٹر 14 پنت مارگ میں منگل کو دن بھر میٹنگوں کا سلسلہ جاری رہا۔ان میٹنگوں میں بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش، قومی جنرل سکریٹری ترون چگ اور ونود تاوڑے نے شرکت کی۔موصولہ اطلاع کے مطابق دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا، مسٹر چگ اور مسٹر تاوڑے نے منگل کو مسٹر سکسینہ سے ملاقات کی۔

قطر نے ہندوستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم کیا

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) قطر نے دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ، خوراک کی حفاظت، لاجسٹکس، مہمان نوازی اور دیگر شعبوں میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔یہ بات قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کے دورہ ہند کی تکمیل کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہی گئی۔مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل 18 فروری کو حیدرآباد ہاؤس میں امیر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔دونوں رہنماؤں نے تاریخی تجارتی تعلقات، عوام سے عوام کے گہرے تعلقات اور دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دوطرفہ تعلقات کو یاد کیا۔انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان کثیر جہتی تعلقات کو مزید وسعت دینے اور گہرا کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔اس تناظر میں، انہوں نے دونوں فریقوں کے درمیان دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کے قیام کے معاہدے پر دستخط پر خوشی کا اظہار کیا۔بیان میں کہا گیا کہ نئی قائم ہونے والی اسٹریٹجک شراکت داری کی روشنی میں، دونوں فریقوں نے سیاسی، تجارتی، سرمایہ کاری، سلامتی، توانائی، ثقافت، تعلیم، ٹیکنالوجی، اختراع، پائیداری اور عوام سے عوام کے تعلقات سمیت تمام شعبوں میں باقاعدہ اور منظم تعاون کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔اس سلسلے میں، دونوں فریقوں نے نظر ثانی شدہ دوہرے ٹیکس سے بچنے کے معاہدے پر دستخط کرنے پر خوشی کا اظہار کیا اور ہندوستان-قطر باہمی سرمایہ کاری کے معاہدے پر بات چیت کو تیز کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

بیٹوں نے بزرگ کیا پیٹ پیٹ کر قتل

کشی نگر: 18 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع کشی نگر کے تمکوہی راج علاقے میں زمین فروخت سے ناراض تین نوجوانوں نے اپنے بزرگ والد کا منگل کو اینٹ سے کوچ کر قتل کر دیا گیا۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ نگر پنچایت تمکوہی راج کے وارڈ نمبر 11 وشنونگر بھٹولیا نمبر 2 میں زمین فروخت سے ناراض تین افراد نے اپنے والد کے سر کو اینٹ سے کوچ دیا۔واقعہ کے بعد ملزم لاش کو موقع پر چھوڑ کر فرار ہو گئے۔انہوں نے بتایا کہ نگر پنچایت تمکوہی راج کے وارڈ نمبر 11 وشنونگر، بھٹولیا نمبر 2 میں انیس (55) کو اس کے بیٹوں نے زمین فروخت پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مارنا پیٹنا شروع کر دیا

سربانند سونووال نے جوگی گھوپا میں آئی ڈبلیو ٹی ٹرمینل کو قوم کے نام وقف کیا

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے آج جوگی گھوپا میں ان لینڈ واٹر ویز ٹرمینل (آئی ڈبلیو ٹی) کا افتتاح کیا اور اسے ملک کے عوام کے نام وقف کیا۔اس موقع پر مرکزی وزیر نے بنگلہ دیش کو پتھر کی چپس کے ساتھ 110 میٹرک ٹن کوئلہ لے کر بارجز اجے اور دکشو کے ساتھ دو بارجز والے ایک جہاز ایم وی ترشول کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ٹرمینل کا سنگ بنیاد فروری 2021 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے رکھا تھا۔یہ ٹرمینل اسٹریٹجک اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ بھوٹان میں گیلیفو سے 91 کلومیٹر، بنگلہ دیش کی سرحد سے 108 کلومیٹر اور گوہاٹی سے 147 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔یہ بنگلہ دیش اور بھوٹان کے ساتھ ہندوستان کے دوطرفہ تجارتی تعلقات کے لیے اہم ہے۔جوگی گھوپا ٹرمینل ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان پی آئی ڈبلیو ٹی اینڈ ٹی کے تحت اعلان کردہ بندرگاہوں میں سے ایک ہے۔سال 2027 تک، اس ٹرمینل سے سالانہ 1.1 ملین ٹن کا کارگو سنبھالنے کی توقع ہے۔ایم وی پدم نیویگیشن II جہاز بارجز اجے اور دکشو کے ساتھ 110 میٹرک ٹن کوئلہ لے کر جا رہا ہے، جبکہ ایم وی ترشول بنگلہ دیش کے لیے پتھر کی چپس لے جا رہا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کہا" آج ملک میں آبی گزرگاہوں سے نقل وحمل کے شعبے کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ ہم جوگی گھوپا میں آئی ڈبلیو ٹی ٹرمینل کو عوام اور قوم کے لیے وقف کر رہے ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی جی کی متحرک قیادت میں آبی گزرگاہوں سے نقل وحمل میں زبردست تبدیلی آرہی ہے جو ہندوستان کی لاجسٹک ترقی کو آگے بڑھا رہی ہے اور ہمیں مودی جی کے وکست بھارت کے وژن کی طرف لے جا رہی ہے۔جوگی گھوپا میں آئی ڈبلیو ٹی ٹرمینل خطے میں کنکٹی ویٹی کی صورت حال کو تبدیل کرنے اور بھوٹان و بنگلہ دیش کے ساتھ ہماری سہ فریقی تجارت کو تقویت دینے کے لیے تیار ہے۔اس کی اسٹریٹجک پوزیشن اسے خطے کے لیے معاشی ضرب کار (ملٹی پلائر) کا کردار ادا کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے 'پڑوسی پہلے' (نیبر فرسٹ) کے نظریے کا ثبوت ہے۔"

ساگر بھاٹیہ کے نئے ٹریک راجدڑیان میں پراجکتا کولی اور تروک رینا ایک بہترین جوڑی کے طور پر دکھا

پٹنہ (پریس ریلیز): کچھ کہانیاں کبھی پوری طرح سے نہیں سنائی جاتی ہیں، کچھ احساسات کو کبھی الفاظ نہیں ملتے ہیں، اور کچھ گانے ان کہی ہوئی باتوں کو بھی کہنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

قوالی موسیقی کے لیجنڈ ساگر بھاٹیہ نے اپنے نئے گانے راجدڑیاں میں ایسی ہی ایک شاندار مثال پیش کی ہے۔ آپ کے دل کو چھو لینے والا یہ جذباتی گانا محبت، جدائی اور ہمارے دلوں میں چھپے رازوں کی دل کو چھو لینے والی کہانی بیان کرتا ہے۔ اس گانے کے بول گنی دیوان نے لکھے ہیں۔ اسے گورو چٹرجی نے کمپوز کیا ہے اور اس گانے کی آواز ساگر بھاٹیہ نے دی ہے۔ اس ٹریک کو باصلاحیت ہدایت کار راج مہتا نے ہدایت کی ہے جو جگ جگ جیو میں اپنے کام کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی تخلیق کو یوٹیوبر اور اداکارہ، پراجکتا کولی اور تروک رائنا کی دلکش شخصیات نے زندہ کیا ہے۔ انہوں نے مل کر ہچکچاہٹ اور نازک جذبات میں لپٹی محبت کی سچی تصویر پیش کی ہے۔ اس کی تفصیلی تصویر کشی اور راج مہتا کی ماہرانہ ہدایت کاری نے گانے کی جذباتی گہرائی کو بالکل واضح کیا، محبت اور نزاکت کے موضوعات کو سامنے لایا۔ گانے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، گلوکار-گیتکار ساگر بھاٹیہ نے کہا، ”راجدریان ان جذبات کی عکاسی کرتا ہے جو ہم سب محسوس کرتے ہیں لیکن کہہ نہیں سکتے، اس لیے یہ ایک بہت ہی ذاتی گانا ہے۔ میں صوفی موسیقی کے جوہر کے ساتھ ایک کمرشل گانا بنانا چاہتا تھا، اس لیے مجھے اپنی حدود کو بہت آگے بڑھانا پڑا۔ میں نے اس گانے کو محسوس کیا ہے اور میں جانتا ہوں کہ لوگ اس میں اپنی کہانی محسوس کریں گے۔ اس میں پراجکتا اور تارک نے رشتے اور توانائی میں جان ڈالی جو بہت خاص ہے۔ اس نے اس کی ہر دھڑکن، ہر خاموشی اور ہر نہ کہے ہوئے لفظ کو محسوس کیا ہے۔

عارف حسین کی قیادت میں 2 مارچ کو گاندھی میدان میں مہاجٹان کو کامیاب بنانے کے لیے عوامی رابطہ مہم

مظفرپور (پریس ریلیز) 2 مارچ کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والے مہاجٹان کو کامیاب بنانے کے لیے بھاکپا (مالے) اور انصاف منچ کے رہنماؤں نے وسیع عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس مہم کے دوران انصاف منچ کے کڑھنی انچارج اور مالے رہنما عارف حسین نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں مسلمانوں کی حالت کسی سے چھپی نہیں ہے۔ انہیں اپنے ہی ملک میں اپنے مذہب کے ساتھ جینے کے لیے نئی نئی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات اتنے بگڑ چکے ہیں کہ اب مساجد میں مندر تلاش کرنے کی بات ہو رہی ہے اور وقف جائیدادوں پر ناجائز قبضے کی سازشیں تیز ہو گئی ہیں۔ اسی سلسلے میں حکومت وقف ترمیمی بل لے کر آئی ہے، جو مسلمانوں کے حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔ لیکن ان تمام مسائل کی جڑ سیاسی شراکت داری کی کمی ہے۔ بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد و شمار یہ واضح کر چکے ہیں کہ مسلمانوں کی آبادی کے تناسب سے ان کی سیاسی شراکت داری انتہائی کمزور ہے۔ انصاف منچ اس مسئلے کو لے کر پورے بہار میں مہم چلائے گا اور جس کی جتنی آبادی، اس کی اتنی شراکت داری کے اصول کو نافذ کرنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں پر دباؤ ڈالے گا۔ یہ ایک طویل اور مشکل جدوجہد ہے، جسے مضبوطی سے لڑنے کی ضرورت ہے۔ عارف حسین نے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانی ہوگی۔ ورنہ، آر ایس ایس-بی جے پی کی سازشوں کے تحت ہمیں اپنے ہی ملک میں پناہ گزین بنا دیا جائے گا۔ ہماری تاریخ شاندار رہی ہے، ہم نے اپنے خون سے اس ملک کو آزاد کرایا ہے، اس لیے اب اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے پھر سے متحد ہونا ہوگا۔ سی اے اے-این آر سی تحریک کے دوران مسلمانوں نے اپنی جدوجہد سے حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا تھا اور آج پھر سے ہمارے وجود پر حملہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہمیں آئینی دائرے میں رہ کر منظم جدوجہد کرنی ہوگی اور ان ناپاک ارادوں کو خاک میں ملانا ہوگا۔ انہی مسائل کو لے کر بھاکپا (مالے) کے ذریعے 2 مارچ کو گاندھی میدان میں منعقدہ مہاجوٹان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس تحریک کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر فرحان طاہر، دھیرج، راجیش سمیت کئی دیگر رہنما اور کارکن موجود رہے۔

جامعہ امّ الہدی پرسونی میں دوسری رفیع الشان تقریبِ ختم بخاری وردائے فضیلت اختتام پذیر

یادگارِ اسلاف حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے دیا بخاری کا آخری فکر انگیز درس

بسفی/مدھوبنی (اسعد شہاب) ضلع مدھوبنی میں واقع تعلیم نسواں کے معتبر ومنفرد ادارہ جامعہ ام الہدی پرسونی میں دوسری عظیم القدر « تقریبِ ختمِ صحیح بخاری وردائے فضیلت « کا انعقاد جامعہ کے صاحب بصیرت رکن شوری حضرت مولانا محفوظ الرحمن سلفی کی صدارت، جامعہ کے نگران اعلیٰ حاجی نثار احمد کی نگرانی اور جامعہ کے بانی وناظم مولانا نوشاد احمد نثاری مفتاحی سمیت جامعہ کے تمام اراکین وممبران کی رہبری میں ہوا، ختم بخاری کی اس نورافروز تقریب میں الجامعۃ العربیہ اشرف العلوم کنہواں سیتامڑھی بہار کے ناظم، شیخ طریقت، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ سب سے پہلے جامعہ سے امسال فارغ التحصیل ہونے والی عزیز طالبہ شائنہ انجم بنت عبدالصمد نے مکمل سند کے ساتھ بخاری شریف کی آخری حدیث کی تلاوت کی، پھر حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے بخاری شریف کا آخری دل آفریں اور فکر انگیز درس دیا۔ حضرت مولانا نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں جہاں بخاری شریف کی آخری حدیث پر کچھ محققانہ علمی مباحث کا تذکرہ فرمایا، وہیں عوام الناس کی رعایت میں نہایت سادہ اور آسان انداز میں فکری اور اصلاحی باتیں بھی پیش کیں، انہوں نے سامعین وسامعات کو کثرت سے ذکر الہی کرنے پر اور بیعت وسلوک کے سلسلے سے وابستہ ہونے پر بھی زور دیا، حضرت مولانا اظہار الحق صاحب نے جہاں صاف شفاف دینی ماحول میں بنات کے مدارس کی خدمات کو سراہا، وہیں پاکیزہ دینی ماحول میں مسلم اسکول اور مسلم کوچنگ سینٹر کے قیام پر بھی کافی زور دیا، تاکہ ہماری بچیاں غیروں سے پڑھنے کے نتیجے میں کہیں اپنے ایمان اور اپنی جان سے ہاتھ نہ دھوبیٹھیں، جیسا کہ آئے دن اس طرح کے ناخوشگوار واقعات پیش آرہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس رفیع الشان تقریب کے دو مرحلے تھے، پہلے مرحلے میں جامعہ کی طالبات کا شاندار وسدابہار تعلیمی مظاہرہ ہوا، جس میں بچیوں نے جہاں تلاوت، حمد ونعت، اردو، عربی، ہندی اور انگریزی چار زبانوں میں تقریریں پیش کیں، وہیں فارغ التحصیل سات خوش نصیب طالبات نے متعدد زبانوں میں جامعہ سے متعلق اپنے عقیدت آمیز اور رقت آور احساسات وتاثرات اور پُرسوز اور درد آلود الوداعی نظمیں پیش کیں۔ جب کہ دوسرے مرحلہ میں حضرت مولانا اظہار الحق صاحب کے درس بخاری سے پہلے جامعہ کے شیخ الحدیث وصدر المدرسین مفتی اسعد اللہ قاسمی مظاہری نے صحیح بخاری اور اس کے عالی قدر مصنف حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا جامع علمی تعارف کرایا، جس کو سامعین نے اور خصوصاً حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے خوب سراہا اور دعاؤں سے نوازا۔ واضح رہے کہ مفتی اسعد اللہ قاسمی مظاہری نے حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری کی خدمت میں ان کے زریں علمی ودینی خدمات ومساعی کے اعتراف میں عربی سپاس نامہ بھی پیش کیا۔ یاد رہے کہ امسال جامعہ سے 7 خوش نصیب طالبات نے سند فضیلت حاصل کی ہے، جن کے نام یہ ہیں: سفینہ پروین بنت محمد مصطفی، رقیہ خاتون بنت حافظ محمد حفظ الرحمن، صدف ناز بنت محمد نوشاد، روشنی پروین بنت محمد شاکر، طلعت پروین بنت حافظ محمد صدر عالم، شائنہ انجم بنت عبدالصمد، ترنم پروین بنت محمد قمر عالم، ان خوش نصیب طالبات کو جہاں اسناد وتحائف سے نوازا گیا، وہیں سامعین وسامعات کی طرف سے انہیں ڈھیر ساری مبارکبادیں اور دعائیں بھی ملیں۔ حضرت مولانا اظہار الحق صاحب کی دعاء پر مجلس کا اختتام ہوا، اس موقع پر بستی کی اہم شخصیات مولانا محفوظ الرحمن سلفی، مولانا بدیع الزماں قاسمی، پروفیسر اشتیاق احمد، ماسٹر انوار الحق، حاجی نثار، زبیر شاہ، اختر حسین جامی، جسیم احمد، نعمت اللہ، سراج الصالحین عرف اچھے، حافظ نسیم، غفران احمد، حافظ صدر عالم، ماسٹر عصمت اللہ، حافظ سمیع اللہ اور محبوب عالم, وغیرہ سمیت علاقے کی بھی متعدد نمایاں شخصیات مولانا عبدالمتین اسراہی، مولانا مفتی محمد حسنین نورچک، مولانا بلال نظامی پتونا، مولانا فہیم نورچک، ماسٹر ارمان شیبول، ڈاکٹر محمد عالم عشورہ اور مولانا محمد ضیاء اللہ تیمی وغیرہ موجود رہیں۔

محکمہ میتھلی میں شعری مقابلے کا انعقاد

دربھنگہ۔ 21 فروری کو ملک بھر میں جلسے ہوں گے۔ مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر LNMU کے جوبلی ہال میں ایک تقریب منعقد ہونے کا امکان ہے۔ اس جشن کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، منگل کو پوسٹ گریجویٹ میتھلی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے بہار کے موسم ⁂ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک شعری تلاوت مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے کا مقصد شاعری کے ذریعے موسم بہار کی جمالیاتی تصویر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ میتھلی شعبہ کے طلباء اور محققین نے مقابلے میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ شعبہ کے اساتذہ کی رہنمائی میں طلباء نے مقابلے کے قواعد پر عمل کرتے ہوئے حصہ لیا۔ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ مقابلے میں سب سے پہلے دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے فاتحین کو وائس چانسلر 21 فروری کو جوبلی ہال میں اعزاز سے نوازیں گے۔

بھارتیہ سروجن پارٹی کے قومی صدر اشوک نشاد نے کہا کہ پنیارا علاقے کے نرکتاہا گاؤں کے رہنے والے دھرماتما نشاد کی خودکشی کی

18 فروری 2025، گوری بازار (دیوریا/اتر پردیش) مرکزی دفتر سے جاری ایک پریس ریلیز میں بھارتیہ سروجن پارٹی کے قومی صدر اشوک نشاد نے کہا کہ پنیارا علاقے کے نرکتاہا گاؤں کے رہنے والے دھرماتما نشاد کی خودکشی کی افسوسناک خبر سے ہر کوئی صدمے میں ہے۔ اتر پردیش حکومت میں بائینیٹ منسٹر ڈاکٹر سنجے نشاد، ان کے بیٹے انجینئر پروین نشاد، انجینئر شراون نشاد وغیرہ کو سماجی، سیاسی طور پر ہراساں کرنے اور انہیں جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کے ذمہ دار وزیر اور ان کے بیٹوں سے تنگ آکر دھرماتما نے خودکشی کر لی۔ قومی صدر اشوک نشاد نے کہا کہ اتر پردیش حکومت کے وزراء، ایم ایل اے اور سابق ممبران پارلیمنٹ کے ناموں کا اثر ہے اس لئے اتر پردیش کی کسی بھی مشینری سے غیر جانبدارانہ جانچ ممکن نہیں ہے۔ بی ایس پی کے قومی صدر اشوک نشاد نے کہا کہ ملزم وزیر کو وزراء کی کونسل سے ہٹایا جائے اور معاملے کی عدالتی جانچ کرائی جائے، تفتیشی افسر ہائی کورٹ کے قومی صدر مسٹر نشاد نے کہا کہ اتر پردیش حکومت متوفی نوجوان لیڈر دھرماتما کے خاندان کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ اور ایک سرکاری نوکری دے گی۔

تنظیم فلاح المسلمین کھگول کے زیر اہتمام درس قرآن وحدیث 23 فروری کو

پٹنہ (شعیب قریشی) اسلامک ریسرچ آرگنائزیشن سے ڈاکٹر فہد الاسلام سلفی مطلع کرتے ہین کہ تنظیم فلاح المسلمین کھگول کے ذمہ داران نہایت ہی متحرک اور فعال ہین مذکورہ تنظیم کے زیر اہتمام بہت سارے رفاہی کام ہو رہے ہین نیز ہر مہینہ کے آخری اتوار کو شہر پٹنہ اور اس کے مضافات مین دروس کا اہتمام کیا جاتا ہے آئندہ اتوار 23 فروری 2025 کو جناب شوکت علی ریٹائر ٹیچر چھوٹی کھگول کے دولت کدہ پر صبح گیارہ تا بارہ بجے درس کا اہتمام کیا گیا ہے خطابت کے فرائض انجام دین گے فضیلۃ الشیخ محمد علی آزاد مدنی امام وخطیب جامع مسجد توحید ایف سی آئی لالونگر لھذا کلمہ کے شریک بھائیون سے گذارش ہے کہ شریک پروگرام ہو کر ثواب دارین حاصل کریں

ایس ایم کالج میں آج کھیلوں کی سالانہ تقریب، وائس چانسلر افتتاح کریں گے

شارق آفاق

بھاگلپور۔ ایس ایم کالج میں بدھ کو ایسٹ لیفٹ ایگزامینیشن بلڈنگ میں واقع کھیل کے میدان میں سالانہ اسپورٹس فنکشن کا انعقاد کیا جائے گا۔ ٹی ایم بی یو کے وائس چانسلر پروفیسر۔ جواہرلال کالج کے سالانہ اسپورٹس فنکشن کا افتتاح کریں گے۔ کالج انتظامیہ نے کھیلوں کے مقابلے کے کامیاب انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دے دی ہیں۔ تمام کمیٹیوں کو مختلف ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ کھلاڑیوں نے منگل کو سپورٹس گراؤنڈ میں ریہرسل بھی کی۔ مختلف مقابلوں میں پچاس سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ پروگرام کو کامیاب اور شاندار بنانے کے لیے کالج انتظامیہ کالج سپورٹس کونسل کے ممبران کے ساتھ رات گئے تک تیاریوں میں مصروف رہی۔ منگل کو ریہرسل کے دوران 800 میٹر ریس، اونچی چھلانگ، لمبی چھلانگ، ڈسکس تھرو، 100 میٹر ہٹ وغیرہ کا انعقاد کیا گیا۔ ریلے ریس اور 100 میٹر ہٹ کے فائنل بدھ کو ہوں گے۔ کالج کے کھیل کے میدان کو کھیلوں کے جھنڈوں سے سجایا گیا ہے۔ کالج کے میڈیا انچارج اور یونیورسٹی کے پی آر او ڈاکٹر دیپک کمار دنکر نے بتایا کہ کالج کے سالانہ کھیلوں کے انعقاد کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ پرنسپل ڈاکٹر مکیش کمار سنگھ اور اسپورٹس کونسل کے صدر ڈاکٹر انورادھا پرساد نے منگل کو کھیل کے میدان کا معائنہ کیا۔ پرنسپل نے کمیٹی ممبران کو تیاریوں کے حوالے سے گائیڈ لائنز بھی دیں۔ پروگرام کا افتتاح صبح 11:30 بجے تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نے کیا۔ جواہرلال کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر کھیلوں کا پرچم بھی لہرائیں گے۔ کھلاڑیوں، این سی سی اور این ایس ایس کے طلباء کی طرف سے مارچ پاسٹ بھی کیا جائے گا۔ کھیلوں کو فروغ دینے کے مقصد سے وائس چانسلر پروگرام کے دوران رنگ برنگے غبارے بھی ہوا میں چھوڑیں گے۔ این ایس ایس کی جانب سے ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا جائے گا۔ جبکہ این سی سی کی جانب سے ڈانس پرفارمنس بھی ہوگی۔ اساتذہ کی طرف سے رسہ کشی کا کھیل بھی ہوگا۔ ساتھ ہی، یونیورسٹی کے افسران بشمول ڈی ایس ڈبلیو، پراکٹر رجسٹرار، اسپورٹس سکریٹری کو پروگرام میں مدعو کیا گیا ہے۔ وائس چانسلر سالانہ کھیلوں کے کھلاڑیوں کو انعامات بھی دیں گے۔

کٹیہار میں دیہاتیوں نے پل کی مانگ رکھی

کٹیہار/توقیر رضا کٹیہار ضلع کے براری پرکھنڈ کے تحت مغربی باری نگر پنچایت کے فلکا باڑی گاؤں وارڈ نمبر 15 میں کوسیل ندی پر پل نہ ہونے کی وجہ سے دیہاتیوں اور کسانوں کو سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خاص طور پر بارش کے موسم میں جب ندی کا پانی بڑھ جاتا ہے تو گاؤں کا پرکھنڈ اور ضلع ہیڈکوارٹر سے رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے چھ پنچایتیں بی گورومیلا، جرلاہی، مدھیلی، بکھری، مشرقی باری نگر اور جنوبی بھنڈارتل کے ہزاروں دیہاتی متاثر ہوتے ہیں۔ زراعت اور روزانہ کی آمد و رفت ٹھپ ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دیہاتیوں نے کئی بار درخواست دی، لیکن کوئی شنوائی نہیں نائب مکھیا جمی احمد، محمد شاہ جہاں، محمد عبدالمجید، محمد تسلیم، محمد رحمان، فاغو منڈل، اشوک سہ، اُدے یادو سمیت کئی دیہاتیوں نے بتایا کہ کئی بار عوامی نمائندوں اور افسران کو درخواست دی گئی، لیکن آج تک کسی نے اس سنگین مسئلے کی طرف توجہ نہیں دی۔ ایم ایل اے وجے سنگھ نشاد نے دیا یقین دہانید یہاتیوں نے براری اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے وجے سنگھ نشاد سے مطالبہ کیا ہے کہ بارش سے پہلے پل کی تعمیر کروائی جائے۔ اس پر ایم ایل اے نے کہا، ”دیہاتیوں کا یہ جائز مطالبہ ہے۔ اس پر غور کیا جائے گا اور پل کی تعمیر کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔“ اب دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ اور عوامی نمائندے اس مسئلے کا حل کب تک نکالتے ہیں یا پھر دیہاتیوں کو یوں ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا

ریڈ کلف لیبز نے جمشید پور میں جدید ترین لیب قائم کی، صحت کی جانچ کی خدمات کی رسائی کو بڑھایا

جمشید پور-18 فروری، 2025: ریڈ کلف لیبز، ایک سرکردہ ہندوستانی اومنی چینل تشخیصی خدمات فراہم کرنے والے، نے حال ہی میں جمشید پور، جھارکھنڈ میں اپنی جدید ترین تشخیصی لیب کا افتتاح کیا۔ یہ لیب کا سیڈیہ نیولے آؤٹ ایریا، نیو باردواری، سیتارام ڈیرا ٹاؤن، جمشید پور میں واقع ہے، اور جھارکھنڈ میں 2 جدید ترین لیبز اور 50+ کلیکشن مراکز کے ساتھ ریڈ کلف لیبز کی موجودگی کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ یہ اقدام Radcliffe Labs کے پورے ہندوستان میں معیاری تشخیصی خدمات فراہم کرنے کے عزم کا حصہ ہے۔ جمشید پور میں اس لیب کو جھارکھنڈ میں بڑھتے ہوئے NCDs (غیر متعدی امراض) کے پیش نظر حکمت عملی کے ساتھ کھولا گیا ہے۔ جھارکھنڈ میں محکمہ صحت عامہ کی طرف سے کی گئی ایک حالیہ تحقیق میں یہ تشویشناک حقیقت سامنے آئی ہے کہ ریاست کی 3.16 فیصد آبادی ذیابیطس کا شکار ہے اور 21 فیصد سے زیادہ لوگ ہائی بلڈ پریشر سے متاثر ہیں۔ ریڈ کلف لیبز کی جانچ کی صلاحیتیں، جن میں بائیوکیمسٹری، ہیمیٹولوجی، امیونو سے، کلینکل پیتھالوجی، ہارمونز اور سیرولوجی شامل ہیں، اور ہر ماہ 10,000+ نمونوں کو سنبھالنے کی صلاحیت، جمشید پور اور آس پاس کے علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کے منظرنامے کو نمایاں طور پر بہتر کرے گی۔ ریڈ کلف لیبز کی خدمات حاصل کرنے کے لیے، صارفین ایپ، ویب سائٹ، واٹس ایپ کے ذریعے ٹیسٹ بک کر سکتے ہیں یا لیب یا کلیکشن سینٹر پر جا سکتے ہیں۔ ریڈ کلف لیبز کا ٹیسٹ مینو صحت کی دیکھ بھال کی مجموعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور ہر عمر کے مریضوں کے لیے جدید تشخیصی ٹیسٹ پیش کرتا ہے۔ نمونہ جمع کرنے کا عمل ایک ہی چبھن کے ساتھ کیا جاتا ہے، جسے DMLT سے تصدیق شدہ phlebotomist کے ذریعے درست طریقے سے لیا جاتا ہے۔ ہر نمونے کا اچھی طرح سے جائزہ لیا جاتا ہے، درست اور سمجھنے میں آسان سمارٹ رپورٹس فراہم کرنے کے لیے 50+ اندرونی اور بیرونی معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ تمام رپورٹس کا جائزہ ایم ڈی پیتھالوجسٹ کرتے ہیں اور پھر مریضوں کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ صحت سے متعلق آگاہی بڑھانے اور مریضوں کو علاج کے بجائے روک تھام پر توجہ دینے کے لیے، ریڈ کلف لیبز ہر اتوار کو ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کرتی ہے، اس طرح مریضوں تک رسائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ لوگ تمام سروسز پر 10٪ اضافی ڈسکاؤنٹ کی لانچ آفر سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر اروند کمار، لیب کے سربراہ اور 20 سال سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والے کنسلٹنٹ پیتھالوجسٹ، اس نئی لیب کے سربراہ ہوں گے۔ انہوں نے دیگر معروف لیبز اور ہسپتالوں جیسے وزارت صحت اور معیار زندگی، ماریشس، برہمندا نارائن ملٹی اسپیشلٹی ہسپتال (نارائن ہیلتھ کا حصہ) اور دیگر میں بھی خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر اروند کا تجربہ اور مہارت گاہکوں کے ساتھ اعتماد پیدا کرے گی اور انہیں دیکھ بھال کے اعلیٰ ترین معیارات کی یقین دہانی کرائے گی۔ ریڈ کلف لیبز کے سی ای او اور بانی آدتیہ کنڈوئی نے کہا کہ ”ہم سمجھتے ہیں کہ صحت کی دیکھ بھال کوئی عیش وآرام نہیں بلکہ ہر شہری کا حق ہے۔“ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہر ایک کو بروقت، درست اور سستی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہو تاکہ وہ اپنی صحت کو ترجیح دے سکیں۔ جمشید پور میں کھولی گئی یہ لیب اس سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس سے بیماری کی شناخت اور جلد علاج میں مدد ملے گی۔ ہم اپنے جدید ترین آلات اور ماہر ڈاکٹروں کی مدد سے ملک بھر میں صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ریڈ کلف لیبز کا بنیادی ڈھانچہ، جو AI اور ML کے ذریعے تعاون یافتہ ہے، صارفین کے بہترین تجربے کو قابل بناتا ہے۔ صارفین اپنا پروفائل بنا سکتے ہیں، نمونوں کو ٹریک کر سکتے ہیں، سمارٹ رپورٹس ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور صحت کی ترقی کی رپورٹیں حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رپورٹیں ہر صارف کی صحت کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرتی ہیں۔ مزید برآں، ریڈ کلف لیبز نمونوں کی سالمیت اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے درجہ حرارت کی نگرانی کرنے والی ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے والی پہلی کمپنی ہے، جس سے درست نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ریڈ کلف لیبز کے بارے میں: Radcliffe Labs ایک مقصد سے چلنے والا پین-انڈیا اومنی چینل سروس فراہم کنندہ ہے، جو بھارت کو معیاری تشخیص کے ساتھ بااختیار بنانے میں راہنمائی کرتا ہے۔

⁂ مفتی محمد حسنین قاسمی اس دور کے بے مثال مفکر ہیں ⁂ مفتی محمد اجمل شیرامپوری

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) اس دور پرفتن میں سرزمین بہار کے اندر ایک سے ایک ہستیاں ہیں جو قوم وملت کی فکر میں ہر وقت سرگرم نظر آتی ہیں انہیں ہستیوں میں ایک نام حضرت مفتی محمد حسنین قاسمی صاحب دامت برکاتہم کا ہے۔ حقیقت کے آئینہ سے دیکھا جائے تو تیس سال پہلے جب حضرت مدرسہ محمود العلوم دملہ میں تدریسی خدمات کو انجام دے رہے تھے اس وقت حضرت کے پڑھانے کا انداز بے مثال تھا احقر نے بھی کریما حضرت سے پڑھی ہے۔ دملہ میں بھی حضرت نے جو خدمات انجام دیا جو آج لوگوں کے سامنے ہے ان کے وہاں سے نورچک بسفی میں آنے کے بعد جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شکل میں حضرت نے وہ کارنامہ انجام دیا جس سے علاقہ فیضیاب ہو رہا ہے۔ ان قائم کردہ ادارہ میں کے اندر سات سو بچیاں گاؤں و اطراف واکناف کی درس بخاری سے مستفیض ہو رہی ہیں اتنا ہی نہیں حضرت مدھوبنی، دربھنگہ کے کئی اداروں کی سرپرستی بھی فرما رہے ہیں اور ان مدرسوں کو تعلمی وتعمیری اعتبار سے تقویت پہونچانے کا بہترین مشورہ دے رہے ہیں اس وقت رات ودن حضرت کا دورہ جاری وساری ہے نہ تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کو منع کرتے ہیں کسی نے جلسہ میں انکو مدعو کیا تو اپنی ساری مشغولیات کو ترک کر کے اس جلسہ میں ضرور شریک ہوتے ہیں لہٰذا احمد ران قوم وملت کے دانشمند حضرات اس عظیم ہستی کو اپنے لئے بہترین سرمایہ سمجھیں انکے شایہ بشانہ نورچک بسفی کے لوگ کھڑے رہے اور دعاء کرتے رہے کہ اللہ تبارک وتعالے ھم لوگوں پر انکا سایہ تادیر قائم فرمائے اور انکو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مفتی محمد اجمل شیرامپوری بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیرامپور دربھنگہ نے اپنے ایک اخباری بیان میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے بہت سارے رفقاء حضرات نے بھی کہا کہ حضرت مفتی محمد حسنین قاسمی صاحب دامت برکاتہم بانی وناظم جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نورچک بسفی مدھوبنی اس دور کے مثال مفکر ہیں۔

انجینئرنگ پروفیشنل کے 233 عہدوں کیلئے فارم 20 فروری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ریل انڈیا ٹیکنیکل اینڈ اکنامکس سروس (رائٹس)، گروگرام میں انجینئرنگ پروفیشنل کے 233 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کی گئی ہیں۔ اس کے تحت اسسٹنٹ مینیجر، انجینئر سمیت دیگر عہدوں پر بحالیاں ہوں گی۔ منتخب امیدواروں کی بحالی ایک سال کے لئے کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوگی۔ ملک کہیں بھی اہل اور خواہش مند امیدوار رائٹس کی ویب سائٹ www.rites.com پر جا کر 20 فروری تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ مذکورہ سبھی عہدے کے لئے تعلیمی اہلیت اور عمر کی حد سے متعلق تفصیلی جانکاری امیدوار ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جنرل اور او بی سی امیدواروں کے لئے فارم کی فیس 600 روپے مقرر ہے جب کہ ایس سی/ایس ٹی، ای ڈبلیو ایس اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 300 روپے ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

اوپیندر کشواہا کی پارلیمانی زندگی پر لکھی گئی کتاب 28 فروری کو ریلیز کی جائے گی

پٹنہ، 18 فروری (اسٹاف رپورٹر) راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم او) کے سپریمو اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اوپیندر کشواہا کی پارلیمانی زندگی پر لکھی گئی کتاب سنسدیہ لوک تنتر کے سنگھرش نائک: اوپیندر کشواہا 28 فروری کو بہار قانون ساز کونسل کے آڈیٹوریم میں جاری کی جائے گی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی ایم پی کشواہا ہوں گے۔ کتاب کے مصنف اور نیشنل لوک مورچہ بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری اور ترجمان رام پوکر سنہا نے بتایا کہ اس پروگرام میں معروف صحافی، ادیب، سیاسی اور سوشلسٹ مفکرین شرکت کریں گے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ مسٹر کشواہا ایک ایسے سیاست دان ہیں جنہوں نے راجیہ سبھا، لوک سبھا، بہار قانون ساز کونسل اور بہار قانون ساز اسمبلی کی نمائندگی کی ہے اور جدوجہد کے ذریعے قومی سطح پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ یہ کتاب آج کے نچلی سطح کے سیاسی کارکنوں کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی۔ یہ مسٹر رام پوکر سنہا کی لکھی ہوئی پانچویں کتاب ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:49 19.02.2025 **WEDNESDAY** Re.01 Page:08 جلدنمبر:14 شمارہ:۴۹ بدھ/۱۹/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۲۰/شعبان المعظم۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

सहारा एक्सप्रेस को झारखण्ड में ज़रुरत है

No-1 SE

DISTRICTS

1	Ranchi
2	Deoghar
3	Bokaro
4	Giridih
5	Koderma
6	Godda
7	Chatra
8	Dhanbad
9	Gharwha
10	Jamshedpur
11	Pakur
12	Latehar
13	Hazaribagh
14	Lohardaga
15	Palamu
16	Ramghar
17	Simdega
18	West Singhbhum
19	Sahebganj
20	Gumla
21	Khunti
22	Saraikela Kharsawan
23	Dumka
24	Jamtara

Reporter

&

Bureau Chief

saharaexpressranchi@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

غیر قانونی طور پر مقیم ہزاروں انڈین شہری امریکہ کے لیے کتنا بڑا مسئلہ ہیں؟

ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم غیر ملکی شہریوں کی وسیع پیمانے پر ملک بدری کو ملک کی ایک اہم پالیسی بنا دیا ہے۔ اب تک امریکہ نے تقریباً 000,18 انڈین شہریوں کی نشاندہی کی ہے جن کے بارے میں اس کا خیال ہے کہ وہ غیر قانونی راستوں سے امریکہ داخل ہوئے تھے۔ گذشتہ ہفتے نریندر مودی نے کہا تھا کہ انڈیا امریکہ میں غیر قانونی طور پر موجود اپنے شہریوں کو واپس لے گا اور 'انسانی سمگلنگ کے نظام' کے خلاف بھی کریک ڈاؤن کرے گا۔ واشنگٹن کے دورے کے دوران ان کا کہنا تھا کہ یہ بہت ہی عام خاندانوں کے بچے ہیں اور وہ بڑے خوابوں اور وعدوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ اب جان ہاپکنز یونیورسٹی کے ابھی بوڈیمن اور دیویش کپور کے ایک نئے مقالے میں وقت کے ساتھ ساتھ غیر دستاویزی انڈین شہریوں کی تعداد، آبادی، داخلے کے طریقوں، مقامات اور رجحانات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن امریکہ کی آبادی کا تین فیصد اور بیرون ملک پیدا ہونے والی آبادی کا 22 فیصد ہیں۔ تاہم ان میں مکمل دستاویزات کے بغیر امریکہ آنے والے انڈین شہریوں کی تعداد مختلف سرویز میں مختلف آئی ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر اور سینٹر فار مائیگریشن سٹڈیز آف نیو یارک (سی ایم ایس) کا اندازہ ہے کہ 2022 تک تقریباً 000،700 افراد تھے جو میکسیکو اور ایل سلواڈور کے بعد تیسرا سب سے بڑا گروپ بناتے ہیں۔ اس کے برعکس مائیگریشن پالیسی انسٹی ٹیوٹ (ایم پی آئی) کا کہنا ہے کہ یہ تعداد 375000, ہے، جس سے انڈین شہری غیر قانونی طریقے سے امریکہ پہنچتے ہیں اور یہ غیر قانونی طریقے سے سفر کرنے والے مُما لک کی فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ ہوم لینڈ سکیورٹی ڈپارٹمنٹ (ڈی ایچ ایس) کے سرکاری اعداد و شمار ایک اور تصویر پیش کرتے ہیں، جس میں 2022 میں 000،220 غیر مجاز انڈین کی امریکہ آنے کا پتہ چلتا ہے۔ مطالعے کے مطابق تخمینوں میں وسیع فرق غیر دستاویزی انڈین آبادی کے حقیقی حجم کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر پیو اور سی ایم ایس کے اندازے درست ہیں تو امریکہ میں ہر چار میں سے ایک انڈین تارکین وطن غیر قانونی طریسے سے آیا ہے۔ (انڈین تارکین وطن امریکہ میں سب سے تیزی سے بڑھتے ہوئے گروہوں میں سے ایک ہیں، جو 1999 میں 006000، سے بڑھ کر 2022 میں 32 لاکھ ہو گئے ہیں۔ ڈی ایچ ایس نے 2022 میں تخمینہ لگایا تھا کہ امریکہ میں غیر دستاویزی انڈین آبادی 2016 کی بلند ترین سطح سے 60 فیصد کم ہو کر 056000، سے 220000، رہ گئی ہے۔ 2016 سے 2022 تک غیر دستاویزی یا غیر قانونی انڈین شہریوں کی تعداد میں اتنی تیزی سے کمی کیسے آئی؟ دیویش کپور کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار واضح جواب فراہم نہیں کرتے ہیں لیکن قابل قبول وضاحت یہ ہوسکتی ہے کہ کچھ نے قانونی حیثیت حاصل کی جبکہ دیگر واپس آئے خاص طور پر کورونا کی وجہ سے پیدا ہونے والی مُشکلات کی وجہ سے۔ تاہم یہ تخمینہ 2023 میں امریکی سرحدوں پر انڈین شہریوں کی تعداد میں اضافے کی عکاسی نہیں کرتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اصل تعداد اب زیادہ ہوسکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بڑھتے ہوئے سرحدی جھڑپوں کے باوجود امریکی حکومت کے اندازوں کے مطابق مالی سال 2020 سے 2022 تک غیر قانونی طور پر امریکہ آنے والے انڈین شہریوں کی آبادی میں کوئی واضح اضافہ نہیں ہوا ہے۔ انکاؤنٹرز یا جھڑپوں سے مراد ایسے واقعات ہیں کہ جن میں غیر امریکی شہریوں کو میکسیکو یا کینیڈا کے ساتھ ملک کی سرحد عبور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے امریکی حکام کی طرف سے روکا جاتا ہے۔ ڈیفرڈ ایکشن فار چائلڈ ہوڈ ارائیولز (ڈاکا) حاصل کرنے والے انڈین شہریوں کی تعداد بھی 2017 میں 2،600 سے کم ہو کر 2024 میں 1،600 رہ گئی ہے

بیگم قدسیہ اعزاز رسول کی زندگی مسلم خواتین کے لئے مشعل راہ

عارف دہلوی

''تیرے ماتھے پہ یہ آنچل بہت ہی خوب ہے
لیکن تو اس آنچل سے ایک پرچم بنا لیتی تو اچھا تھا''

بیگم قدسیہ اعزاز رسول کا سفر اس شعر کے جوہر کو ظاہر کرتے ہیں، جہاں روایات کا پردہ تقویت کے پرچم میں بدل جاتا ہے۔ وہ صرف ایک رہنما نہیں تھی بلکہ وہ حکمت وقوت کی علامت تھی، جنہوں نے ہندوستان مسلم عورتوں کا کردار کو دوبارہ تعارف کرایا۔ ہندوستان کی تاریخی واقعات میں وہ ترقی اور ہمت کے چمکتی ہوئی علامت تھی۔ مسلم عورت کی ناتسخیر روح کی علامت کو ظاہر کرتی ہے جنہوں نے معاشرہ کے رسم ورواج سے مقابلہ کیا، اس ملک کے مستقبل کی تشکیل کے لیے۔ جیسا کہ آئین ساز اسمبلی کے صرف ایک مسلم عورت ممبر ہونے کے ناطے ان کی شرکت قوی بنانے کی ائیڈیل کے ساتھ گونجتی ہے، ان رکاوٹوں کو چیلنج کیا جو ان پر نافذ کیے گئے تھے مذہب، صنفی اور درجہ کے ذریعے، ان کی کہانی مسلم عورتوں کے لیے آج ایک واضح دعوت ہے کہ وہ عوامی زندگی میں آگے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حقیقی مقام کے حصول کے لیے جدوجہد کریں اور اس ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں۔

بیگم قدسیہ اعزاز رسول کا سفر اس زمانے میں شروع ہوتا ہے جب عورتیں، خاص کر کے مسلم عورتیں عام لوگوں کے زندگیوں سے عام طور پر غائب ہوا کرتی تھی۔ وہ ایک مالدار گھر سے تعلق رکھتی تھی، ملیر کوٹلہ، پنجاب میں، وہ مراعات اور فرصت کی زندگی گزار سکتی تھی۔ اس کے باوجود انہوں نے لوگوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو قربان کر دیا۔ 1937 میں دقیانوسی تصورات کو تار تار کرتے ہوئے یونائٹیڈ پرووِنس لیجسلیٹو کونسل کے انتخاب میں غیر ریز رویشن کی سیٹ کے لیے مقابلہ کیا اور جیتا اور سیاست میں مسلم عورتوں کے لیے ماڈل بن گئی۔ بعد میں یو پی اسمبلی میں مخالفین کے رہنماء کے طور پر 1950 میں اور 1952 میں راجیہ سبھا کا ممبر رہیں، انہوں نے پالیسیاں بنانے میں عظیم کردار ادا کیا جسنے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ ان کی کامیابی مسلم عورتوں کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے جو ایک اچھی تبدیلی کے اثر کی طرف رہنمائی کرتا ہے، حالانکہ مصیبت مقابلہ کرنے کے دوران بھی آئی۔ بیگم رسول معاشرہ کی روایات سے مقابلہ کیا، جو کے استقامت اور پر عزم کی کہانی ہے۔ 1937 میں انتخاب کا مقابلہ کرنے کے لیے انہوں نے پردہ کو درکنار کیا اور کھلے طور پر زمینداری نظام کے 1937 خلاف آواز اٹھائی باوجود اس کے کہ ان کی مراعات یافتہ پرورش ہوئی تھی وہ مسلسل رجعت پسند اصول کا مقابلہ کرتی رہیں، وہ اس نظریے کے خلاف لڑائی لڑی کہ مسلم عورتیں گھریلو مقام میں محدود ہو جائے، انہوں نے مسلم عورتوں سے گزارش کی کہ وہ پردے کے سایہ کو ہٹا دے اور معاشرہ میں اپنا حقیقی مقام حاصل کرے۔ اس کی سوانح عمری، پردہ سے پارلیمنٹ تک ان کے تاریخی سفر کو ظاہر کرتا ہے، اور یہ واضح ثبوت ہے کہ وہ عورتوں کو متاثر کرنے کے لیے پر عزم تھی، جو معاشرے کے رکاوٹوں سے لڑ کر آگے بڑھی۔ آئین سازی کے اسمبلی میں ان کے الفاظ درج ہیں ریزرویشن ایک خود تباہ کن ہتھیار ہے جو اقلیتوں کو ہمیشہ کے لیے اکثریت سے جدا کر دیتا ہے۔ "یہ ان کے اتحادی نظریہ اور سیکولر ہندوستان کو ظاہر کرتا ہے جہاں پر تمام اقوام بھروسے اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ علیحدگی پسند رجحانات کو ختم کریں اور شمولیتی سچی جمہوری ملک کی تشکیل میں فعال کردار ادا کریں۔ بیگم رسول کا ہندوستان کی آزادی میں شرکت اور ملک کی ترقی کے لیے سیاست سے کہیں اوپر ہے۔ وہ متنازعہ مسائل کے خلاف مضبوطی سے کھڑی رہتی تھیں، جیسا کہ اقلیت ریزرویشن کے خلاف اور بڑے لیڈر کے ساتھ کندھے سے کندھے ملا کر رہیں جیسا کہ سردار پٹیل جنہوں نے متحدہ انتخاب کی وکالت کی۔ ان کا نظریہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کے خلاف انقلابی تھا، جیسا کہ انہوں نے بحث کی ہے کہ مسلمانوں کو اچھی نیت اور اتحاد پر بھروسہ کرنا چاہیے نہ کہ جدائی پر ان کا انقلابی فیصلہ فرقہ وارانہ کشیدگی کے دوران ظاہر کرتا ہے ان کا پختہ عزم ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے لیے ہے۔

بیگم قدسیہ اعزاز رسول کی زندگی مسلم عورتوں کے لیے متاثر کا ایک ذریعہ ہے، جدید ہندوستان کے مشکلات کا احاطہ کرتے ہوئے سیاست میں اس کی رہنمائی عورتوں کے حقوق کی وکالت اور انڈین وومن ہاکی فیڈریشن کے صدر میں ان کا کردار لگ بھگ 20 سالوں کا، ان کی مختلف شرکت اور حصے کی مثال قائم کرتے ہیں ۲۰۰۰ میں انہیں پدم بھوشن سے نوازا گیا جو ان کے عظیم ورثہ کی یاد دہانی کرتا ہے آج مسلم عورتوں کے لیے ان کی کہانی عمل کرنے کے لیے دعوت ہے۔ یہ انہیں گزارش کرتی ہیں کہ وہ عوامی زندگی میں شرکت کریں، معاشرے کے رکاوٹوں کے خلاف لڑیں، ان دقیانوسی تصورات کے خلاف مقابلہ کریں جو انہیں محدود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خواہ سیاست میں، تعلیم میں، کھیل میں یا معاشرہ کے کام میں، بیگم کی روح ہر عورت میں زندہ ہے جو خواب دیکھنے کی ہمت رکھتے ہیں اور اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ ہندوستان ریپبلک ڈے کا جشن منا رہا ہے، بیگم قدسیہ اعزاز رسول کے ورثہ کو دوبارہ یاد کرنا وقتی اور ضروری ہے۔ وہ ایک عورت کی طاقت کو پیش کرتی ہے کہ کیسے انہوں نے کچھ مختلف کرنے کے لیے پختہ عزم کیا۔ ایسی دنیا میں جہاں پر نمائندگی اور مساوات کے معاملات سے لڑ رہے ہوتے ہیں، ان کی کہانی شمولیتی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے اور مسلم عورتوں کی صلاحیت کو فروغ دیتی ہے کہ کیسے وہ اس ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان کی زندگی مسلمان عورتوں کی نئی نسل کو متاثر کر سکتی ہیں کہ وہ آگے بڑھیں، رکاوٹوں کو توڑ دیں، ہندوستان کی مستقبل کی تشکیل میں اپنی جگہ بنائیں۔ جیسا کہ انہوں نے لکھا ہے خاموش مسلم خواتین کو اپنی آواز تلاش کرنی چاہیے۔ ان کی کہانی امید کی علامت ہے، مسلم عورتوں کو گزارش کرتی ہیں کہ وہ اپنے آنچل کو پرچم میں بدل دیں اور اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے کھڑے ہو جائیں۔

رانچی کی ادبی وسماجی شخصیت ثمر الحق صاحب کی ہمہ جہت خدمات

(ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی صاحب 7004951343)

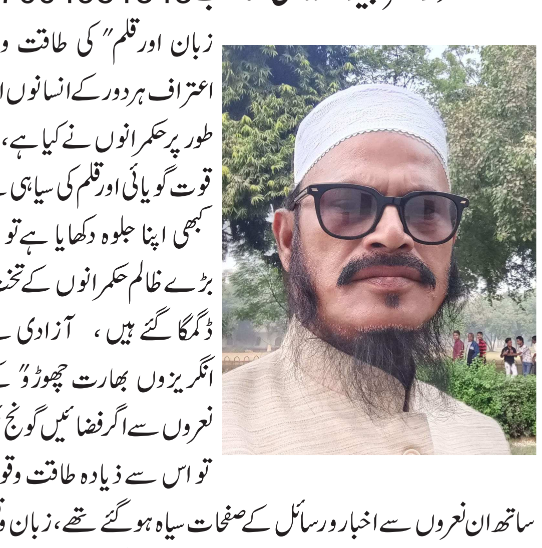

زبان اور قلم" کی طاقت وقوت کا اعتراف ہر دور کے انسانوں اور خاص طور پر حکمرانوں نے کیا ہے، زبان کی قوت گویائی اور قلم کی سیاہی نے جب کبھی اپنا جلوہ دکھایا ہے تو بڑے بڑے ظالم حکمرانوں کے تخت وتاج ڈگمگا گئے ہیں، آزادی سے پہلے" انگریزوں بھارت چھوڑو" کے زبانی نعروں سے اگر فضائیں گونج اٹھی تھیں تو اس سے زیادہ طاقت وقوت کے ساتھ ان نعروں سے اخبار ورسائل کے صفحات سیاہ ہو گئے تھے، زبان وقلم کی یہ طاقت واہمیت آج بھی اپنی جگہ قائم ہے اور آج بھی اس کی طاقت وقوت دکھائی جا سکتی ہے بشرطیکہ کہ زبان وقلم نے کبھی اپنی قیمت نہ لگائی ہو، حکمرانوں، سیاسی لیڈروں اور مال و دولت کے غرور میں ہر ایک کو ڈرانے، دھمکانے اور خریدنے والوں کے در کا سجدہ نہ کیا ہو، زبان وقلم کی طاقت وقوت رکھنے والے اور اپنی اہمیت کا احساس دلانے والے ملک کے مختلف علاقوں میں ہوتے رہے ہیں جس سے ہمارا جھارکھنڈ بھی اچھوتا نہیں رہا ہے، جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں بھی زبان وقلم کی طاقت وقوت رکھنے والے اور اس کا احساس دلانے والے کئی ایسے گوہر نایاب پیدا ہوئے ہیں کہ اگر وہ اعلیٰ حسب ونسب سے ہوتے تو آج ان کے قصیدے پڑھے جاتے اور انھیں شہرت ومقبولیت کی فرضی اونچائیوں تک پہنچا دیا گیا ہوتا اور ان کے نام کے کتبے نصب ہو گئے ہوتے، ان کے نام سے ادارے اور سڑکیں تعمیر ہو گئی ہوتیں مگر جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کی سرزمین میں پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے کئی ایسے لعل وگہر پیدا ہوئے جنھوں نے اپنی ہمہ جہت صلاحیتوں اور کارناموں سے ثابت کر دیا کہ صلاحیتیں اعلیٰ حسب ونسب کی جاگیر نہیں ہوتیں بلکہ اپنی ذاتی محنت وکوشش، ایثار وقربانی اور مسلسل جدوجہد سے حاصل کی جا سکتی ہیں، صلاحیتوں اور مقابلے کی دوڑ میں دوسروں کو پچھاڑ کر آگے بڑھا جا سکتا ہے، رانچی شہر کی ایسی ہی ایک شخصیت کا نام "ثمر الحق" ہے جنھوں نے اپنی صحافت اور علمی صلاحیت واستعداد کی بنیاد پر بہتوں کو پیچھے چھوڑ دیا، اپنی بے مثال صحافت اور قلم کی طاقت وقوت کی بناء پر رانچی سے دہلی تک کا صحافتی سفر کو اس مضمون میں محدود کرنا جناب ثمر الحق صاحب کی شخصیت کو تنگ اور چھوٹا کرنا ہے، اس کے لئے تو مستقبل ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جس میں ان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو سمیٹا اور جمع کیا جا سکے، میرا یہ مضمون تو اس کی ایک جھلک ہے، جناب ثمر الحق صاحب کی پیدائش ۳/فروری ۱۹۲۹ کو چرچ روڈ رانچی میں ہوئی تھی، جناب ثمر الحق صاحب بچپن سے بڑے ذہین وفطین تھے، انھوں نے پرائمری اسکول سے لے کر کالج تک کے تمام امتحانات میں دوسروں کو پچھاڑ کر اعلیٰ درجہ سے کامیابی حاصل کیا تھا اور ہمیشہ امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی تھی جس کے نتیجے میں انھیں مسلسل تعلیمی وظیفہ یعنی اسکالرشپ پرائمری اسکول سے ہائی اسکول تک ملتا رہا، پرائمری امتحان میں پورے چھوٹا ناگپور میں فرسٹ آنے پر ماہانہ ۳/روپئے، مڈل کے امتحان میں پورے بہار میں فرسٹ کلاس فرسٹ آنے پر میٹرک تک ماہانہ ۲۵ روپئے اسکالرشپ ملتا رہا، ۱۹۴۴ میں میٹرک کے امتحان میں بھی رانچی ضلع اسکول سے اول پوزیشن سے کامیابی حاصک کی، ہندوستان کی آزادی سے ایک سال قبل ۱۹۴۶ میں آپ نے سنت زیویرس کالج رانچی سے انٹر اور بی، اے کے امتحان میں بھی حسب سابق امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی، چونکہ اس زمانے میں رانچی یونیورسٹی قائم نہیں ہوئی تھی اس لئے ایم، اے، کی تعلیم رانچی میں رہ کر حاصل نہیں کی جا سکتی تھی، اپنی طالب علمی کے زمانے سے ہی آپ کو مختلف عنوانات پر مضامین لکھنے کا ذوق وشوق تھا، سنت زیویرس کالج میں پڑھتے کے دوران ہی آپ کے مضامین اور سیاسی وسماجی تبصرے ملک کے مختلف اخبارات ورسائل میں شائع ہونے لگے تھے اور کافی پسند کئے جانے لگے تھے، آپ کے مضامین اور سیاسی وسماجی تبصرے بڑے معلوماتی اور ادبی چاشنی سے لبریز ہوا کرتے تھے، آپ کے قلم اور تحریر کا جلوہ ۱۹۷۶ میں ملک کی سب سے بڑی تنظیم جمعیۃ العلماء ہند کے اخبار" الجمعیۃ" میں سیاسی وسماجی تبصروں اور تجزیوں کی شکل میں نظر آنے لگا، جس پر پورے ملک سے داد وتحسین ملنے لگے، آپ کی تحریروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر آپ مولانا ابوالکلام آزاد کے قریب ہوتے تو مولانا آزاد آپ سے اپنے اخبار" الہلال اور البلاغ" کے لئے لکھنے مضامین لکھنے کے لئے فرمائش ضرور کرتے، آپ نے خود مجھ سے کہا تھا کہ دہلی میں ایک مرتبہ میں نے مولانا ابوالکلام آزاد سے ملاقات کیا تھا اور رانچی کے حوالے سے ملاقات کیا تھا، اپنے علاقے کی مٹی کی محبت سے سرشار جناب ثمر الحق صاحب اپنے قلم اور اپنی تحریروں سے چھوٹا ناگپور کی سرزمین میں اردو زبان وادب کو سرسبز وشاداب دیکھنا چاہتے تھے، اپنے اسی مقصد کے تحت انھوں نے ۱۵ آگست ۱۹۶۷ میں رانچی سے اپنی ادارت میں اردو ہفتہ وار اخبار" چھوٹا ناگپور میل" نکالا تھا جو ۱۹۶۷ سے ۱۹۸۸ تک نکلتا رہا، جسے بلا شبہ اردو کا پہلا ہفتہ وار اخبار کہا جا سکتا ہے، کسی بھی اخبار یا رسالہ کی روح اس کے خریدار اور اشتہارات سے حاصل ہونے والی آمدنی ہوتی ہے، اردو زبان کے ساتھ بے انتہا محبت، بے لوث تعلق اور لگاؤ کی بنیاد پر کر جناب ثمر الحق صاحب لوگوں کی عدم بے توجہی کے باوجود ذاتی مفاد اور خود غرضی سے اوپر اٹھ کر اخبار" چھوٹا ناگپور میل" نکالتے رہے اور اس کے اخراجات اپنے کاندھوں پر اٹھاتے رہے لیکں جب مالی اخراجات کا بوجھ بہت بڑھ گیا اور آپ اپنی خودداری کی وجہ کر کسی سے مالی تعاون کا سوال کرنا بھی اپنی غیرت وحمیت کے خلاف سمجھتے تھے، اس لئے مجبوراً ۱۹۸۸ میں ہفتہ وار اخبار" چھوٹا ناگپور میل" کو بند کر دینا پڑا، جس کا آپ کو بہت دکھ اور افسوس تھا کیوں کہ آپ اردو زبان وادب کے سچے پاسبان تھے، اپ نے اپنی پوری زندگی اردو کی خدمت میں گزار دی، اردو کی بقاء اور اس کے تحفظ کی خاطر آپ کو جیل بھی جانا پڑا، آپ نے آج کے بعض اردو داں اور خود ساختہ دانشوروں کی طرح صرف سیمینار، سمپوزیم، مشاعرہ اور سیاست دانوں کو میمورنڈم دینے پر محدود نہیں رکھا بلکہ اردو کی خاطر ہمیشہ عملی میدان میں پیش پیش رہے، جناب ثمر الحق صاحب انجمن اسلامیہ رانچی کے صدر جناب صغیر احمد اور جنرل سکریٹری جناب محمد حبیب صاحب کو مشورہ دیا کہ انجمن اسلامیہ رانچی کی جانب سے مولانا آزاد کے رانچی میں چار سالہ قیام پر اردو، ہندی اور انگریزی میں مولانا آزاد کی ۸۵ ویں سالگرہ کے موقع پر ایک معیاری اور دستاویزی رسالہ نکالا

جائے، انجمن اسلامیہ رانچی نے جناب ثمر الحق صاحب کی اس رائے اور تجویز کو منظور کرتے ہوئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی جس کا جنرل سکریٹری جناب ثمر الحق صاحب کو بنایا گیا اور فیصلہ لیا گیا ہے اس مجوزہ رسالہ کے ایڈیٹر جناب ثمر الحق صاحب ہوں گے، چنانچہ جناب ثمر الحق صاحب نے دن رات کی محنت ومشقت سے رانچی اور دوسرے اضلاع کے بڑے بڑے اہل قلم حضرات سے مولانا آزاد کی زندگی اور رانچی میں ان کے چار سالہ قیام پر مضامین جمع کیا اور اس کو ترتیب دینے کے بعد ۱۷ استمبر ۱۹۷۲ کو رسالہ شائع ہوا جو بہت پسند کیا گیا اور ثمر الحق صاحب کی اس خدمت کو انجمن اسلامیہ رانچی اور رانچی کی عوام نے بہت سراہا کیوں کہ یہ رسالہ بہت ہی معلوماتی اور معیاری تھا، بڑے بڑے اہل قلم حضرات کے مضامین اس رسالہ میں شائع ہوئے تھے، اس رسالہ کے صفحہ ۳ پر جناب ثمر الحق صاحب خود لکھتے ہیں کہ" سوویز آپ کے سامنے ہے، اس کی ترتیب وتدوین میں بڑی محنت کی گئی ہے، ہماری کوشش یہ رہی ہے کہ سوویز اس عظیم شخصیت کے شایان شان ہو، ہمیں خوشی ہے کہ نامور انشا پردازوں اور مولانا آزاد کے عقیدے مندوں نے ہماری بڑی ہمت افزائی کی اور مولانا کی شخصیت اور زندگی کے بارے میں قابل قدر مضامین عنایت فرمائے، ناسپاس گزاری ہوگی اگر ہم ان کرم فرماؤں کا شکریہ ادا نہ کریں، ثمر الحق، ایڈیٹر" جناب ثمر الحق صاحب کی اس تحریر سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا آزاد کی ۸۵ ویں سالگرہ کے موقع پر ۱۷ استمبر ۱۹۷۲ میں شائع ہونے والا رسالہ جناب ثمر الحق صاحب کی جدوجہد اور قلمی جانفشانی کا نتیجہ اور ثمرہ تھا، جناب ثمر الحق صاحب کی اس خدمت کو سراہتے ہوئے اس وقت کے بہار کے گورنر عزت مآب جناب یونس سلیم صاحب نے جناب ثمر الحق صاحب کو توصیفی سند سے نوازا تھا، اتنا بڑا اعجاز ملنے کے باوجود انھوں نے آج کے لوگوں کی طرح اخبار میں اپنی تصویر اور اپنا بیان تک شائع نہیں کروایا، یہ تھا ان کی سادگی اور ان کی سادہ مزاجی کا حال، جناب ثمر الحق صاحب ڈرائنگ روم اور بند کمرے کے دانشور نہیں تھے بلکہ وہ لوگوں کے درمیاں گھومنے پھرنے اور ان کی پریشانیوں میں کام آنے والے انسان تھے، ایک عرصے تک انجمن اسلامیہ رانچی کے سکریٹری رہے، انجمن اسلامیہ اسپتال اور ھائیر مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی آف انجمن اسلامیہ رانچی کے تحت چلنے والا مولانا آزاد کالج کے قیام میں اور سوسائٹی کی فکری رہنمائی میں ثمر الحق صاحب کی کوششوں سے انکار کرنا جہالت اور نادانی ہوگی، جناب ثمر الحق صاحب مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں اور خاص کر پڑھے لکھے لوگوں میں بہت مقبول اور مشہور تھے، اس کی وجہ یہ تھی کہ جناب ثمر الحق صاحب کے مضامین اس وقت کے مشہور ومقبول ہندی اخبار" رانچی ایکسپریس، اور" رانچی ٹائمز" میں" پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ھیرے کا جگر، اور" اگر برا نہ مانیں" کے عنواں سے شائع ہوتے تھے جو بہت پسند کئے جاتے تھے، ۱۹۶۷ کے رانچی فساد میں انھوں نے امن وامان بحال کرنے اور ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا جس سے ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کو بڑی راحت اور خوشی ہوئی تھی، ۱۹۹۰ میں جناب ثمر الحق صاحب مولانا احمد علی قاسمی کی دعوت پر دہلی چلے گئے اور مشہور و معروف مسلم سیاستدان اور قومی وملی رہنما سید شہاب الدین کے انگریزی میں نکلنے والے رسالہ" مسلم انڈیا" سے منسلک ہو گئے، جناب ثمر الحق صاحب کے تعلقات اور مراسم مولانا آحمد علی قاسمی رانچی سے بہت گہرے تھے، مولاں احمد علی قاسمی صاحب جناب ثمر الحق صاحب کی تحریر اور ان کی قلم کی طاقت سے بخوبی واقف تھے، اس لئے مولانا احمد علی قاسمی صاحب نے جب انگریزی رسالہ" مسلم انڈیا" کا اردو ترجمہ شائع کرنا چاہا تو اس مشکل ترین کام کے لئے جناب ثمر الحق صاحب سے کہا کہ وہ اس کی نگرانی ونگہبان فرمائیں، اس طرح جناب ثمر الحق صاحب اپنے دہلی قیام کے دوران" مسلم انڈیا" انگریزی اور اردو دونوں رسالے کی نگرانی ونگہبان فرماتے رہے، اس سے آپ کی علمی قابلیت وصلاحیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے، جناب ثمر الحق صاحب شروع صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، آپ اکثر وبیشتر حواری مسجد میں نماز پڑھتے تھے، مولانا جمیل اختر صاحب، قاری علیم الدین قاسمی صاحب، میرے والد محترم حضرت مولانا محمد صدیق مظاہری صاحب، مولانا غلام مصطفی صاحب اور مولانا عبد الغنی صاحب سے جناب ثمر الحق صاحب کے بہت اچھے اور گہرے تعلقات تھے، جناب ثمر الحق صاحب کے بھائی جناب قمر الحق صاحب بھی اردو کے دلدادہ تھے اور اچھی شاعری کرتے تھے، کبھی موقع ملا تو ان شاء اللہ ان کی زندگی اور ان کی ادبی خدمات پر بھی لکھوں گا، زندگی کے آخری منزل تک پہنچتے پہنچتے انسان تھک جاتا ہے اور آخر کار تھکن کی چادر اوڑھ کر ہمیشہ کے اپنی آرام گاہ میں سو جاتا ہے، جناب ثمر الحق صاحب بھی ۱۶ ستمبر ۲۰۱۲ کو اپنی اصل آرام کی طرف کوچ کر گئے، اللہ ان کی مغفرت فرمائے فرمائے آمین ثم آمین، جناب ثمر الحق صاحب کی سماجی خدمات کی جھلک ان کے لڑکے جناب سیف الحق جنرل سکریٹری عراقیہ پنچایت میں نظر آنے لگی ہے، جناب سیف الحق اکثر وبیشتر نوجوانوں کی ٹیم کے ساتھ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے نظر آتے ہیں جس اندازہ ہوتا ہے والد کی سماجی خدمات کا اثر بیٹے کے اندر پہلے سے موجود تھا جو اب باہر آنے لگا ہے جس سے امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے والد جناب ثمر الحق صاحب کی سماجی خدمات کی روایت اور ان کی وراثت کو باقی رکھیں گے، ان شاء اللہ تعالی

پروفیسر محمد مبین: تعلیم و تعلم اپیکر اور تحریک سرسید کا عظیم ترجمان

ڈاکٹر صہیب احمد خان

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی صدیوں سے متعدد اسکالرز اور دانشوروں کا گھوارہ رہا ہے جنہوں نے ادب، سیاست، سائنس، تعلیم اور سماجی اصلاح جیسے مختلف شعبوں میں نمایاں شناخت چھوڑی ہے۔ ان میں سے متعدد شخصیات نے نہ صرف ہندوستان کو متاثر کیا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر شہرت بھی حاصل کی ہے۔ ان کی خدمات یونیورسٹی کے ترقی پسند جذبے اور اس کی زندہ و تابندہ روایت کی عکاسی کرتی ہیں۔ جن نامور اسکالرز اور دانشوروں نے گلستان سرسید کی ممتاز تاریخ و پروان چڑھایا اور کلیدی کردار ادا کیا ان میں پروفیسر محمد مبین کا نام جلی حروف میں لیا جائے گا۔ جنہوں نے سماجی اور سیاسی تحریکوں میں ایک اہم کردار ادا کیا اور جدید ہندوستان کو تشکیل دیا۔ پروفیسر مبین ایک مایہ ناز سائنسداں نیز معزز ماہر تعلیم کے طور پر جانے جاتے ہیں اور جن کی کامیابیاں اے ایم یو کی وراثت کو مزید نمایاں کرتی ہیں۔ ان کا تعلیمی سفر ان اعلیٰ معیارات اور فکری عروج کی عکاسی کرتا ہے جن کے لیے اے ایم یو مشہور ہے۔ وہ ان بااثر شخصیات کی نمائندگی کرتے ہیں جن کی تشکیل میں اے ایم یو نے اہم کردار ادا کیا ہے اور جو معاشرے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ الغرض یہ ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں، بلکہ فکری ترقی کا ایک مینار ہے، جو اپنی بھرپور علمی روایت اور ارتقاء کے عزم کے ذریعے مستقبل کے رہنماؤں اور موجدوں کو مسلسل پروان چڑھاتا ہے۔ ایک تاریخی اقدام میں، مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور یونیورسٹی کے امیر جامعہ عزت مآب منوج سنہا نے پروفیسر محمد مبین کو کلسٹر یونیورسٹی کا شیخ الجامعہ مقرر کیا، یہ اہم تقرری ان کے پیشرو پروفیسر قیوم حسین کے دور کے بعد عمل میں آئی ہے۔ پروفیسر مبین کا اس قائدانہ کردار میں تقرری خاص طور پر اس لیے قابل ذکر ہے کیونکہ سابق شیخ الجامعہ پروفیسر قیوم کا تعلق بھی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ہے جو علیگ برادری کے لیے ایک خوش آئند بات ہے۔ ابھی فی الحال وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اطلاقی کیمیا میں پروفیسر ہیں نیز لندن میں رائل سوسائٹی آف کیمسٹری کے ایک معزز فیلو ہیں اور اس وقت ڈیپوٹیشن پر کلسٹر یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اس باوقار عہدے پر ان کی تقرری ان کے ممتاز کیریئر اور اعلیٰ تعلیم کے لیے گہری وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔ پروفیسر محمد مبین تعلیمی اور انتظامی میدانوں میں ایک ممتاز شخصیت کے طور پر نمایاں ہیں۔ آپ کی قائدانہ صلاحیتوں کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ مسلم یونیورسٹی کے مختلف کلیدی عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں، جو اپنی نوعیت کا ایک منفرد کارنامہ ہے۔ ان کی علمی قابلیت اور قیادت کی صلاحیتوں اے طفیل انہیں صدر شعبہ مقرر کیا گیا جس کردار نے انہیں شعبے کے تعلیمی اور انتظامی پہلوؤں کو مزید متاثر کرنے اور بڑھانے کا تجربہ دیا۔ اس صلاحیت میں ان کی قیادت نے شعبہ کو آگے بڑھانے اور اسکالرز کے لیے معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ آپ ایک طویل عرصہ بحیثیت نائب چیئرمین برائے ابنائے قدیم امور کمیٹی مقرر کیا گیا، رہائشی ہال کے پرووسٹ کے عہد پر بھی فائز رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ نگراں امتحانات اور ڈپٹی پراکٹر بھی رہ چکے ہیں، علاوہ ازیں مجلس منتظمہ اور مجلس تعلیمی جیسے قانونی اداروں کے رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں جہاں انہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا۔ قوی امید ہے کہ کلسٹر یونیورسٹی میں ان کی مدت ملازمت ادارے کی تعلیمی حیثیت اور اس کے وسیع تر مشن دونوں کو آگے بڑھانے کے لیے ان کی گہری وابستگی کا ثبوت دے گا۔ پروفیسر محمد مبین کا شمار ملک و بیرون ملک ممتاز ماہر علم کیمیا میں ہوتا ہے انہوں نے ہندستان کے علاوہ بیرون ملک کے کئی اداروں میں اپنی تعلیمی خدمات انجام دی ہیں۔ پروفیسر محمد مبین کو اسکالر جی پی ایس نے اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالر قرار دیا گیا ہے۔ اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالرز کثیر التصانیف محققین میں سے ہوتے ہیں۔ جن کی تحقیق حوالہ جات کے پہلو سے بہت مؤثر اور اعلیٰ معیار (ایچ انڈیکس) کی حامل ہے۔ اپنی اعلیٰ علمی خدمات کے باعث وہ دنیا بھر کے تمام اسکالرز میں سب سے ٹاپ کے 05.0 فیصد میں شامل ہوتے ہیں۔ دنیا بھر کے 05.0 فیصد ٹاپ اسکالرز میں ڈاکٹر مبین کی شمولیت، کوروزن اور میٹریئل سائنس کے میدان میں ان کی غیر معمولی تحقیقی خدمات کا اعتراف ہے۔ پروفیسر مبین کے شاندار اشاعتی ریکارڈ اور ان کی اعلیٰ تحقیق نے انہیں یہ ممتاز شناخت عطا کی۔ انھیں گزشتہ پانچ برسوں میں کاربن اسٹیل کے میدان میں عالمی سطح پر چوتھی اور کوروزن کے شعبہ میں پچیسویں رینک حاصل ہوئی ہے، جو تحقیق و اختراع کو آگے بڑھانے میں ان کی محنت و لگن کی عکاس ہے۔ پروفیسر محمد مبین کی یہ حصولیابی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے لیے اعزاز کی بات ہے، جو علوم کی تحقیق میں اعلیٰ کارکردگی کے تئیں یونیورسٹی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ پروفیسر مبین کے نامور عالمی جرائد میں سیڑوں تحقیقی مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں نیز انہوں نے ہندوستان اور بیرون ملک سے 39 کانفرنسوں اور ورکشاپ میں شرکت کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسکالر جی پی ایس، کیلیفورنیا میں قائم ایک کمپنی ہے جو دنیا بھر کے 30 ملین سے زائد اسکالرز اور 55 ہزار اداروں کی درجہ بندی کے لیے مصنوعی ذہانت، ڈاٹا مائننگ، مشین لرننگ، اور ڈاٹا سائنس کی دیگر تکنیکوں کا اطلاق 200 ملین سے زیادہ اشاعتوں اور 3 بلین حوالوں کے بڑے ڈاٹا بیس پر کرتی ہے۔ یہ اک مسلمہ حقیقت ہے وہ کسی ادارہ یا یونیورسٹی کی ترقی میں اُس کے شیخ الجامعہ اور اساتذہ کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اگر یہ اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائیں تو یونیورسٹی قومی و عالمی سطح پر اپنا ایک منفرد مقام بنانے میں کامیاب رہتی ہے۔ ہر یونیورسٹی کیلئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس کے شیخ الجامعہ غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کے حامل ہوں اور میرٹ کی بنیاد پر کام کرنے کی جنہیں عادت ہو۔ قومی و ریاستی جامعات میں اکثر و بیشتر یہی دیکھا گیا کہ جو بھی شیخ الجامعہ کے عہدہ پر فائز ہوتے ہیں ان کے اطراف ایسے عناصر جمع ہو جاتے ہیں جو اپنی خامیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے چاپلوسی کی راہ اختیار کرتے ہیں اور اس طرح کے چاپلوسوں سے وہی شیخ الجامعہ محفوظ رہتے ہیں جو علمی صلاحیتوں اور محنت میں یقین رکھتے ہیں۔ دیانت داری کی راہ پر چلنا جن کی عادت ہوتی ہے۔ بہرحال جب صلاحیتوں کی بات آتی ہے تب ہم یہاں پروفیسر محمد مبین کا تذکرہ ضرور کریں گے۔ ریاستِ جموں وکشمیر نے اُنہیں کلسٹر یونیورسٹی کا شیخ الجامع مقرر کیا ہے۔ اُن کا شمار نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ممالک کے علم کیمیا کے سرفہرست اساتذہ میں ہوتا ہے۔ وہ ایک علمی شخصیت ہیں جنہیں تعلیمی شعبہ میں کارہائے نمایاں کیلئے بے شمار باوقار اعزازات جیسے کوروزن سائنس وٹکنالوجی کے میدان میں ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں انہیں سال 2007 میں این اے سی ای انٹرنیشنل انڈیا سیکشن (این آئی آئی ایس) کوروزن بیداری ایوارڈ، این آئی جی آئی ایس میریٹورس کنٹری بیوشن ایوارڈ 2022 (اے ایم پی پی انڈیا چیپٹر) اور نیشنل کوروزن کونسل آف انڈیا میریٹورس ایوارڈ 2023 سے نوازا گیا۔ پروفیسر محمد مبین کا نام تعلیم و تعلم کے میدان میں کسی کے لئے بھی محتاج تعارف نہیں وہ ہمہ گیر شخصیت کے حامل ہیں ان کا شمار ان سرکردہ ملی رہنماؤں میں ہوتا ہے جو شب و روز قوم کی اصلاح کے لئے فکرمند ہوتے ہیں اور اس کے لئے ہر ممکن جدو جہد کرتے ہیں ان کا علم وفکر عصر و مذہب کے تقاضوں سے آشنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کلسٹر یونیورسٹی کے لیے پروفیسر محمد مبین کا خواب ایک جامع اور آگے کی سوچ کی حکمت عملی پر مبنی ہے، جس کا مقصد ادارے کو نئی بلندیوں تک پہنچانا ہے۔ ان کی قیادت کی تعریف ایک کثیر جہتی نقطہ نظر سے کی گئی ہے، جو تعلیمی ارتقاء اور مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ان منصوبہ بند اقدامات کے ذریعے، پروفیسر مبین اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کلسٹر یونیورسٹی ترقی اور اختراع کو اپناتے ہوئے اپنی بھرپور وراثت کو آگے بڑھاتا رہے۔ ان کی قیادت کا مقصد ایک متحرک تعلیمی برادری بنانا ہے جو تعلیم، تحقیق، اور ذاتی ترقی میں عمدگی کی حمایت کرتی ہے۔ یہ جملہ مصروفیات پروفیسر مبین کے اپنے شعبے کو آگے بڑھانے کے عزم اور عالمی تعلیمی مکالمے کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو اجاگر کرتی ہیں۔ ان معروف اداروں میں ان کی شراکت بین الاقوامی تعلیمی برادری میں ان کے بااثر مقام اور ان کی تحقیق و نظریات کے اثرات کو بڑھانے کے لیے ان کی لگن کو واضح کرتی ہے۔ پروفیسر محمد مبین بحیثیت شیخ الجامعہ نمایاں قیادت، تعلیمی عروج وارتقاء اور تزویراتی جدت طرازی کے لیے پرعزم ہیں۔ کلسٹر یونیورسٹی کے لیے ان کے وژن کا مقصد ایک متحرک تعلیمی ماحول کو فروغ دینا ہے جو طلباء کو مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرسے۔ یہ مصروفیات پروفیسر مبین کے عزائم کو اجاگر کرتی ہیں اسلئے علاوہ معروف اداروں میں ان کی شراکت بین الاقوامی تعلیمی برادری میں ان کے بااثر مقام اور ان کی تحقیق و نظریات کے اثرات کو بڑھانے کے لیے ان کی لگن کو واضح کرتی ہے۔

روس یوکرین امن مذاکرات سعودی عرب کے ریاض میں شروع - یورپی یونین اور یوکرین کے مذاکرات میں شرکت نہ کرنے سے خوف وہراس ہے - بھارت کو کیا فائدہ ہوگا؟

گونڈیا۔۔۔جیسا کہ عالمی سطح پر یہ قیاس کیا جارہا تھا کہ امریکی صدارتی انتخاب میں ٹرمپ کی جیت کے بعد دنیا تبدیلی کی طرف بڑھے گی، کیونکہ انہوں نے اپنی انتخابی مہم میں بہت سے وعدے کیے تھے، جنہیں وہ آہستہ آہستہ پورا کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں اب انہوں نے 18 فروری 2025 کو سعودی عرب کے شہر ریاض میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا ہے جس میں روس اور امریکہ کے وزرائے خارجہ نے شرکت کی ہے۔ یوکرین اور یورپی یونین کو اس اجلاس سے دور رکھا گیا ہے جس نے ہلچل مچا دی ہے۔ ہوا یہ ہے کہ یورپی یونین کے کئی رکن ممالک مختلف دھنیں گا رہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ روس اور یوکرین کے درمیان تقریباً تین سال سے جاری جنگ اب ختم ہوسکتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان امن معاہدے کے لیے امریکا اور روس میں ملاقات جاری ہے، خام تیل کی قیمتوں میں پیر کو مسلسل چوتھے روز کمی دیکھی گئی ہے، روس اور یوکرین امن معاہدے سے روس پر عائد پابندیوں میں نرمی کا امکان ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے دنیا کے ممالک پر لگائے گئے محصولات سے بھی اقتصادی ترقی کی رفتار کم ہونے کا خدشہ ہے اور ان خدشات کا اثر تیل کی قیمتوں پر بھی نظر آرہا ہے۔ روس اور یوکرین کے درمیان امن سے ہندوستان کو کیا فائدہ ہوگا، عالمی خام تیل کا تجارتی نشان برینٹ ہندوستان دنیا میں خام تیل کا تیسرا سب سے بڑا صارف ہے اور اپنی ضروریات کا 85 فیصد سے زیادہ پورا کرنے کے لیے درآمدات پر منحصر ہے۔ روس اور یوکرین کے درمیان ہونے والے امن معاہدے سے ہندوستان کو کافی فائدہ ہونے والا ہے، کیونکہ روس ہندوستان کو خام تیل فراہم کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ ایک معلومات کے مطابق دسمبر 2024 میں ہندوستان کی کل خام تیل کی درآمدات میں روسی تیل کا حصہ 31 فیصد تھا، جب کہ نومبر 2024 میں یہ 36 فیصد تھا۔ روس کے تیل پر امریکی پابندیوں کی وجہ سے بھارت کو تیل کی ادائیگی کا مسئلہ درپیش ہے لیکن اگر روس پر عائد پابندیاں ہٹا دی جائیں تو بھارت کی ترقی پذیر معیشت کو فائدہ ہوگا جس کی بنیاد پر تیل کی قیمتوں میں کمی اور مہنگائی میں اضافہ ہوا تو اس میں نرمی بھی آتی ہے۔ جب تیل سستا ہوجاتا ہے تو پٹرول اور ڈیزل کی قیمت بھی گرجاتی ہے جس سے سامان کی نقل وحمل کی لاگت کم ہوجاتی ہے۔ نقل وحمل کے کم ہونے والے اخراجات کی وجہ سے اشیا کی قیمتوں میں کمی اور افراط زر کی شرح کم ہے۔ چونکہ امریکی صدر ٹیرف اور غیر قانونی تارکین وطن کو ہٹانے کے اقدام کے بعد اب روس یوکرین جنگ کو روکنے پر توجہ دے رہے ہیں، اس لیے آج ہم میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے اس مضمون کے ذریعے بات کریں گے، روس یوکرین امن مذاکرات سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں شروع ہو رہے ہیں۔ مذاکرات میں یورپی یونین اور یوکرین کی عدم شرکت سے خوف وہراس، امن معاہدے سے بھارت کو کیا فائدہ ہوگا؟

دوستو اگر ہم پانچ نکات میں روس یوکرین جنگ روکنے کے امریکی صدر کے فیصلے پر شکوک وشبہات کی بات کریں تو ایک رپورٹ کے مطابق اس

بات کا زیادہ امکان ہے کہ ٹرمپ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کو اس سال کے آخر تک روک سکتے ہیں نہ کہ ایسٹر تک۔ ویسے ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ اس جنگ کو روکنا اتنا آسان نہیں جتنا ٹرمپ سمجھتے ہیں، کیونکہ ایک طرف ٹرمپ اور پیوٹن جنگ بندی پر راضی ہو رہے ہیں، لیکن یوکرین اور یورپ اس کے بارے میں ifs and buts کہہ رہے ہیں، ایسی صورتحال میں اس خبر میں ہم 5 نکات میں سمجھ جائیں گے کہ اس جنگ کو ختم ہونے میں مزید کتنے دن لگیں گے۔ (1) روس یوکرین جنگ کو روکنا اتنا آسان نہیں ہے کیونکہ بہت سے ایسے ممالک ہیں جو یوکرین کی پشت پناہی کر رہے ہیں اور یوکرین کی حمایت کر رہے ہیں۔ اس میں سب سے بڑا نام برطانیہ کے KPM Keir Starmer کا ہے، حال ہی میں Starmer نے کہا ہے کہ وہ اپنی فوج یوکرین بھیجنے کے لیے تیار ہیں۔ سٹارمر نے کہا کہ برطانیہ روس کے خلاف جنگ میں یوکرین کی بھرپور حمایت جاری رکھے گا (2) اس حمایت کی وجہ سے اب یوکرین کے صدر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ کے کہنے پر پیوٹن سے اسی وقت ملاقات کریں گے جب امریکہ اور یورپی رہنما مشترکہ منصوبے پر متفق ہوں گے۔ جب امریکہ زیلنسکی کی ان شرائط کو قبول کرے گا تب ہی وہ امن معاہدے کے لیے تیار ہوں گے۔ اس کے بعد ہی یوکرین کوئی فیصلہ کرے گا، اس سے یہ واضح طور پر سمجھا جا سکتا ہے کہ 20 سال تک اس جنگ کو روکنا ممکن نہیں ہے۔ اس اجلاس میں جرمنی، برطانیہ، ہالینڈ، اٹلی، پولینڈ، سپین اور ڈنمارک کے سرکردہ رہنما شرکت کر سکتے ہیں۔ (5) یہی نہیں بلکہ اس جنگ کو روکنے میں زیلنسکی کو طاقت دینے والے نیٹو کا بھی کوئی کم کردار نہیں ہے۔ درحقیقت، نیٹو بار بار یوکرین کو اپنی تنظیم میں شامل کرنے کا کہہ رہا ہے، لیکن اسے شامل نہیں کر رہا۔ اس کے علاوہ وہ مساوی فوجی طاقت بھی دے رہا ہے، ایسے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ 20 فروری یعنی ایسٹر ڈے تک اس معاہدے پر پہنچنا بہت مشکل ہوگا۔

دوستو اگر جنگ بندی یا جنگ ختم ہونے کے امکان سے خام تیل کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ کی بات کی جائے تو اس کا فائدہ بھارت کو ہوگا، روس اور یوکرین کے درمیان تقریباً تین سال سے جاری جنگ اب ختم ہوسکتی ہے، دونوں ممالک کے درمیان امن معاہدے کے لیے امریکا اور روس سعودی عرب میں ملاقات کرنے جا رہے ہیں، تیل کی قیمتوں میں کمی کے چار دن کے امکانات نظر آرہے ہیں۔ پیر کو روس یوکرین امن معاہدے کی وجہ سے روس پر عائد پابندیوں میں نرمی کی جائے گی اور تیل کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دنیا کے ممالک پر عائد کردہ محصولات سے اقتصادی ترقی کی رفتار سست ہونے اور توانائی کی طلب میں کمی کا بھی امکان ہے۔ ان خدشات کا اثر تیل کی قیمتوں پر بھی دیکھا جا رہا ہے، عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں برینٹ مسلسل گر رہا ہے، عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ کی قیمت پیر کو 20 سینٹ یا 2.0 فیصد گر کر 59.74 ڈالر فی بیرل پر آ گئی ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے حکام نے یوکرین میں جنگ کے خاتمے کے لیے روس سے بات چیت شروع کر دی ہے اور اس کے بعد سے برینٹ کی قیمت میں 3 فیصد کی کمی ہو چکی ہے۔ اسی وقت، امریکہ کا ویسٹ ٹیکساس کروڈ پیر کو 23 سینٹ یا 3.0 فیصد کمی کے ساتھ 51.70 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ گزشتہ چار سیشنز میں ڈبلیو ٹی آئی میں 8.3 فیصد کی کمی ہوئی ہے اور پیر کو یہ گر کر 12.70 ڈالر فی بیرل پر آ گیا ہے۔ 30 دسمبر کے بعد ڈبلیو ٹی آئی میں یہ سب سے بڑا گراوٹ ہے۔ امریکی صدر نے اتوار کو کہا کہ وہ یوکرین میں جنگ کے خاتمے پر بات کرنے کے لیے بہت جلد روسی صدر سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ 24 فروری 2022 کو، یوکرین کے ساتھ جنگ شروع کرنے کے لیے امریکہ اور یورپی یونین نے روس پر سخت پابندیاں عائد کی تھیں، جس میں اس کی تیل کی برآمدات کو روکنا بھی شامل تھا، جس سے روس کی سمندری تیل کی سپلائی میں کافی حد تک کمی آئی ہے، جس سے عالمی توانائی کی فراہمی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

دوستو، اگر ہم یوکرین اور یورپی یونین کے ارکان کو امن عمل کے اجلاس میں مدعو نہ کرنے پر غصے کی بات کریں تو یوکرین کے صدر نے سخت موقف اپناتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ یوکرین کی شرکت کے بغیر کسی بھی قسم کے مذاکرات کا نتیجہ ان کے لیے ناقابل قبول ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کیف کو مذاکرات میں شامل نہیں کیا گیا تو بات چیت بے سود ہو جائے گی، انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ امریکی صدر کے خصوصی ایلچی کیتھ کیلوگ سکیورٹی کی ضمانتوں پر بات کرنے کے لیے کیف آئیں گے، اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز اور خصوصی ایلچی سٹیو وِٹکوف روسی صدر کے وفد میں شامل ہوں گے اور روسی وزیر خارجہ سرگولیا سے ملاقات کریں گے۔ امور کے مشیر یوری اوشاکوف شرکت کریں گے۔ ان مذاکرات میں یوکرین کو شامل نہیں کیا گیا جو کہ امریکی پالیسی میں تبدیلی کی علامت ہے۔

لہٰذا، اگر ہم اوپر دی گئی مکمل تفصیلات کا مطالعہ کریں اور اس کا تجزیہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ روس یوکرین امن مذاکرات سعودی عرب میں شروع ہوئے تھے - یورپی یونین اور یوکرین کے مذاکرات میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان کو کیا فائدہ ہوگا، امریکی صدر کے ٹیرف پر کارروائی، غیر قانونی تارکین وطن کو ہٹانے کے بعد، اگر روس نے روس کی معیشت کو روکنے پر توجہ مرکوز کی ہے، تو وہ تیل کی ترقی پر توجہ دے گا۔ امن معاہدے سے نکالے گئے تو بھارت کو بہت فائدہ ہوگا۔ -مرتب مصنف- ٹیکس ماہر کالم نگار ادبی بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر موسیقی میڈیم سیاے (اے ٹی سی) ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانین گونڈیا مہاراشٹر

9284141425

حکومت کی ناکامی - وعدوں کا بحران

خالد سیف اللہ موتیہاری

ہندوستان کی موجودہ حکومت ایک ایسی مثال بن چکی ہے، جہاں دعوے حقیقت کا سامنا نہیں کر پاتے، اور خواب محض سراب بن کر رہ جاتے ہیں۔ حکمرانی کا بنیادی اصول عوام کی بہبود، قومی استحکام، اور ترقی کی راہ ہموار کرنا ہوتا ہے، لیکن جب اقتدار کا مقصد محض سیاسی برتری اور مخالفین کو کچلنے تک محدود ہو جائے تو قوم کی حالت بگڑنے لگتی ہے۔ ملک کی معیشت ایک ایسے بحران سے گزر رہی ہے جو محض عالمی حالات کا نتیجہ نہیں بلکہ حکومتی پالیسیوں کی ناکامی کا آئینہ دار ہے۔ بے روزگاری ایک بے قابو مسئلہ بن چکی ہے، اور روزمرہ کی اشیا کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے عام آدمی کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ چھوٹے کاروبار، جو کسی بھی اقتصادی نظام کی بنیاد ہوتے ہیں، حکومتی بے حسی اور غلط فیصلوں کے باعث یا تو بند ہو گئے یا نقصان اٹھانے پر مجبور ہیں۔ ترقی کے بلند و بانگ دعوے کیے گئے، مگر زمینی حقائق گواہی دیتے ہیں کہ عام آدمی کی زندگی میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ بلکہ، معاشی عدم استحکام نے متوسط اور نچلے طبقے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ جمہوری ادارے کسی بھی ملک کی طاقت ہوتے ہیں، مگر یہاں ان اداروں کو کمزور کرنے کی دانستہ کوشش کی گئی۔ عدلیہ پر دباؤ، میڈیا کی آزادی سلب کرنے کی کوششیں، اور تحقیقاتی ایجنسیوں کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کرنا ایک عام رویہ بن چکا ہے۔ اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھا جانے لگا ہے، اور سیاسی مخالفین کو محض اقتدار کے لیے راستے سے ہٹانے کی حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔ سماجی انتشار اور مذہبی منافرت کی آگ کو سیاسی فائدے کے لیے ہوا دینا حکمرانی کی ایک خطرناک روش بن چکی ہے۔ فرقہ وارانہ بیانیہ نہ صرف قومی یکجہتی کو نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ ہندوستان کی اس تاریخی شناخت کو بھی داغدار کر رہا ہے جس میں ہر مذہب اور ہر ثقافت کو برابر کا حق حاصل تھا۔ حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ ایک خاص بیانیے کے خلاف آواز اٹھانا بھی جرم بن چکا ہے۔ جو حکومت سب کا ساتھ اور سب کی ترقی کا نعرہ لے کر آئی تھی، وہ خود ایک خاص طبقے کو حاشیے پر دھکیلنے کی مرتکب ہو چکی ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کے میدان میں بھی ہندوستان کی ساکھ متاثر ہوئی ہے۔ جہاں ملک ایک زمانے میں عالمی سیاست میں ایک مستحکم اور متوازن کردار ادا کرتا تھا، وہیں اب غیر متوازن سفارتی حکمت عملی کے سبب خطے میں کئی ممالک کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہو چکے ہیں۔ چین جیسے طاقتور حریف کے ساتھ سرحدی معاملات اب تک حل نہیں ہو سکے، قریبی ہمسایہ ممالک ہندوستان کی پالیسیوں سے نالاں نظر آتے ہیں، اور بین الاقوامی فورمز پر ہندوستان کی سفارتی حیثیت کمزور پڑتی جا رہی ہے۔ زرعی اصلاحات کے نام پر متنازع قوانین نافذ کیے گئے، جنہیں بعد میں عوامی دباؤ کے تحت واپس لینا پڑا۔ کسانوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کی گئی، احتجاج کرنے والوں پر الزامات عائد کیے گئے، اور ان کے مسائل کو نظرانداز کیا گیا۔ اگر کسانوں کی آواز بلند نہ ہوتی تو شاید حکومت انھیں ہمیشہ کے لیے خاموش کر دینے میں کامیاب ہو جاتی۔ ان تمام حقائق کے باوجود حکومت کے پاس الفاظ کا ایک ایسا جال ہے جو عوام کو حقیقت سے دور رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ جھوٹے بیانیے، میڈیا کی پردہ پوشی، اور ایک منظم طریقے سے عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹا کر جذباتی معاملات کی طرف موڑ دی جاتی ہے۔ مگر حقائق کو زیادہ دیر چھپایا نہیں جا سکتا۔ جب عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا ہے تو سچائی کی چنگاری شعلہ بن کر بھڑکتی ہے۔ یہ حکومت جس انداز میں آگے بڑھ رہی ہے، اس کا نتیجہ یا تو جمہوری نظام کی مزید کمزوری کی صورت میں نکلے گا یا عوامی ردعمل کی ایک ایسی لہر میں جو تمام تر پروپیگنڈے اور جھوٹے وعدوں کو بہا لے جائے گی۔ حکومتیں طاقت کے زور پر چلائی جا سکتی ہیں، مگر قومیں شعور اور انصاف کی بنیاد پر ہی ترقی کرتی ہیں۔ اگر حکمرانوں کو یہ حقیقت سمجھنے میں تاخیر ہوگئی، تو تاریخ ان کا حساب ضرور لے گی۔

مفاد عامہ کے لئے سبھی کا اعتماد ضروری: مایاوتی

لکھنؤ: 18 فروری (یو این آئی) اتر پردیش اسمبلی میں منگل کو گورنر کے خطبے کے دوران ہنگامے کا ذکر کرتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے کہا کہ ہنگامہ اور شور شرابے سے مہنگائی اور غریبی کے مسئلے سے کتنی راحت ملے گی۔

یہ سوچنے والی بات ہے لیکن اتنا طے ہے کہ مفاد عامہ کے لئے سبھی کا اعتماد ضروری ہے۔ مایاوتی نے ایکس پر پوسٹ کیا 'گورنر کے خطاب کے ساتھ آج شروع ہونے والا اتر پردیش قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس مفاد عامہ اور عوامی فلاح و بہبود کے سلگتے ہوئے مسائل پر حکمران اور اپوزیشن کی تکرار اور 'گورنر گو بیک' کی نعرے بازی وغیرہ کی وجہ سے ہنگامہ خیز رہا، لیکن استحصال زدہ اور مظلوم عوام کو اس سے کتنی راحت ملے گی، یہ سوچنے والی بات ہے۔ انہوں نے کہا 'حکمران پارٹی اور اپوزیشن کے پاس پریاگ راج میں مہا کمبھ کے بارے میں مختلف دلائل ہیں، جب کہ وسیع تر عوامی مفاد اور فلاح و بہبود کے لیے سب کا بھروسہ ضروری ہے تاکہ سرکاری فنڈز اور وسائل کا صحیح استعمال کیا جا سکے۔ ویسے بھی مہنگائی، غربت، بے روزگاری، پسماندگی وغیرہ اتر پردیش کے بہت بڑے مسائل ہیں، جن کے لیے بجٹ کی تفویض اور سنجیدگی ضروری ہے۔

اٹاوہ: منی بس اور ٹرک میں ٹکر، ایک مرا، 20 زخمی

اٹاوہ: 18 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے بکیور علاقے میں پیر اور منگل کی رات منی بس اور ٹرک کی ٹکر میں ڈرائیور کی موت ہو گئی جبکہ 20 مسافر شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مہیوا اوور برج کے نزدیک نیشنل ہائی وے پر رات تقریباً ڈیڑھ بجے یہ حادثہ اس وقت ہوا جب نوئیڈا سے پریاگ راج مہا کمبھ جا رہی منی بس مخالف سمت سے آ رہے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ زخمیوں کو ڈاکٹر بھیم سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جن میں سے ایک کی حالت نازک ہونے پر اسے بہتر علاج کے لئے سیفئی میڈیکل یونیورسٹی بھیجا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ منی بس میں سوار سبھی عقیدت مند نوئیڈا سے پریاگ راج مہا کمبھ اشنان کرنے جا رہے تھے۔

DATE	FLIGHT TIME	PRICE	DAYS
02 MAR TO 21 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/02:15 09:45	101000	20
03 MAR TO 22 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:55 18:25	101000	20
05 MAR TO 03 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED RUH/04:00 05:50 RUH DEL/10:00 17:00	112000	30
07 MAR TO 04 APR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
09 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
17 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/01:55 09:45	103000	21

سپا یوپی ثقافتی ورثہ کی مخالف ہے: یوگی

لکھنؤ: 18 فروری (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو اتر پردیش کی ثقافتی ورثے کا مخالف قرار دیتے ہوئے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ سپا ملک کو 'کٹھ ملا پن' کی جانب لے جانا چاہتی ہے جو قطعی قابل قبول نہیں ہوگا۔ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایس پی اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکولوں میں پڑھائے گی اور جب حکومت عام لوگوں کے بچوں کو بہتر سہولیات دینے کی بات کرتی ہے تو یہ لوگ اردو کو مسلط کرنے کی وکالت کرنے لگتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس پی ملک کو بنیاد پرستی کی طرف لے جانا چاہتی ہے جو کہ قطعی طور پر نا قابل قبول ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسمبلی کی کارروائی میں اتر پردیش بھوجپوری، اودھی، برج اور بندیل کھنڈی کی مقامی بولیوں کو جگہ دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان بولیوں کو ہندی کی ذیلی زبانوں کے طور پر دیکھتے ہوئے، حکومت ان کے تحفظ اور فروغ کے لیے پابند عہد ہے۔ یوگی نے کہا کہ ہماری حکومت ان زبانوں کے لیے الگ اکیڈمیاں بنا رہی ہے، تاکہ وہ ترقی کر سکیں۔ یہ ہندی کی بیٹیاں ہیں اور انہیں مناسب عزت ملنی چاہیے۔ یہ ایوان صرف علماء کے لیے نہیں ہے بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کی آواز کو یہاں جگہ ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھوجپوری، اودھی، برج اور بندیل کھنڈی کی مخالفت کر رہے ہیں وہ دراصل اتر پردیش کی ثقافتی وراثت کے خلاف ہیں۔ سماج وادی پارٹی پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا کردار دوہرا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برج زبان اتنی بھرپور ہے کہ سنت سورداس نے اپنی تخلیقات اسی زبان میں تحریر کیں۔ اسی طرح، سنت تلسی داس نے اودھی میں رام چریت مانس کی تصنیف کی، جو نہ صرف شمالی ہندوستان بلکہ ہندوستانی تارکین وطن کے لیے بھی بحران کے وقت ایک سہارا بنی۔ جو لوگ آج بھوجپوری، اودھی اور برج زبانوں کی مخالفت کر رہے ہیں وہ دراصل ہندوستان کے ثقافتی ورثے اور روایات کے خلاف ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ جب ان زبانوں کا احترام کیا جا رہا ہے تو کچھ لوگ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ یوگی نے اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی فطرت بن گئی ہے کہ وہ ہر اچھے کام کی مخالفت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ ریاست اور ملک کے مفاد میں اٹھائے گئے ہر مثبت قدم کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب اسمبلی سکریٹریٹ نے مقامی بولیوں کو تسلیم کیا تو سماج وادی پارٹی نے بھی اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ لوگ ایس پی کے اس دوہرے معیار کو سمجھ رہے ہیں اور انہیں سماج کے سامنے بے نقاب کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت بھوجپوری، اودھی، برج اور بندیل کھنڈی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان زبانوں کو عزت دینے کے لیے بھوجپوری اکیڈمی، اودھی اکیڈمی اور برج اکیڈمی قائم کی جا رہی ہے۔ اپنی مادری زبانوں کو بچانا اور فروغ دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ اپوزیشن کی یہ مخالفت ظاہر کرتی ہے کہ وہ نہ صرف ترقی کے خلاف ہیں، بلکہ ہماری ثقافت کے بھی خلاف ہیں۔ یہ لوگ اپنے بچوں کو انگریزی اسکولوں میں پڑھائیں گے اور اگر حکومت کسی اور کے بچے کو وہ سہولت فراہم کرنا چاہتی ہے تو کہتے ہیں نہیں اسے اردو پڑھاؤ۔ یعنی وہ بچوں کو مولوی بنانا چاہتے ہیں۔ آپ ملک کو بنیاد پرستی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔

منصوبہ بند کوششوں اور مؤثر عمل آوری کی وجہ سے اتر پردیش نمبر ون بنا: آنندی بین

لکھنؤ: 18 فروری (یو این آئی) راجیہ پال آنندی بین پٹیل نے منگل کو کہا کہ یوگی حکومت کی کوششوں اور پہلوں سے اتر پردیش نے مختلف اسکیمات میں نمبر ون مقام حاصل کیا ہے۔ بجٹ سیشن کے پہلے دن اپنے خطبے میں گورنر نے کہا میری حکومت کی اچھی منصوبہ بند کوششوں، موثر نفاذ اور مسلسل نگرانی کی وجہ سے، اتر پردیش ملک میں مختلف اسکیموں میں پہلے نمبر پر ہے۔ ان میں سیاحت کے ساتھ ساتھ گیس کنکشن فراہم کرنے، کسانوں کو عزت دینے، صفائی ستھرائی اور مجرموں کو سزا دینے میں اتر پردیش کی کامیابیوں کی مکمل تفصیل پیش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی انتھک کوششوں کی وجہ سے مذہبی، روحانی اور ثقافتی تقریبات کے انعقاد اور سیاحوں کو راغب کرنے میں اتر پردیش ملک میں سرفہرست ہے۔ دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت کو اس سال شاندار مہا کمبھ کے انعقاد کا شرف حاصل ہوا ہے، جس میں صفائی، سیکورٹی اور اچھے انتظام کے نئے معیار قائم کیے گئے ہیں۔ مہا کمبھ میں عقیدے اور جدیدیت کا شاندار سنگم دیکھا جا رہا ہے۔ گورنر نے کہا کہ جہاں ایک طرف یہ تقریب کثرت میں وحدت کی عکاسی کرتا ہے وہیں دوسری طرف یہ مساوات اور ہم آہنگی کا پیغام بھی دے رہا ہے جس کی وجہ سے 'ایک بھارت مستحکم بھارت' کا تصور حقیقت بن رہا ہے۔ اب تک 50 کروڑ سے زیادہ عقیدت مند مقدس تروینی میں عقیدت کی مقدس ڈبکی لگا چکے ہیں۔ مونی اماوسیہ کے موقع پر پیش آنے والے افسوس ناک واقعہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم سب اس سے انتہائی غمزدہ ہیں۔ اس میں کچھ عقیدت مند شدید زخمی ہوئے جن میں سے کچھ کی المناک موت بھی ہوئی۔ انہوں نے مہلوکین کو خراج عقیدت پیش کیا اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ گورنر نے اس بات کا خصوصی ذکر کیا کہ مہا کمبھ پریاگ راج 2025 کے مبارک موقع پر 22 جنوری کو مقدس تروینی کے سنگم پر کابینہ کی ایک تاریخی میٹنگ بھی ہوئی، جس میں ریاست کے مفاد میں کئی اہم فیصلے لئے گئے۔

گیانیش کمار نئے چیف الیکشن کمشنر مقرر

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) مسٹر گیانیش کمار کو پیر کے روز ملک کے 26 ویں چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) کے طور پر مقرر کیا گیا ہے وزارت قانون نے گزشتہ شب ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے مسٹر گیانیش کمار کی بطور چیف الیکشن کمشنر تقرری کا اعلان کیا وہ الیکشن کمشنرز کی تقرری کے نئے قانون کے تحت مقرر کئے جانے والے پہلے سی ای سی ہیں کیرالہ کیڈر کے 1988 بیچ کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر گیانیش کمار گزشتہ سال مارچ سے الیکشن کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہیں ترقی دی گئی ہے۔ ان کی میعاد کار 26 جنوری 2029 تک ہے۔ وہ اس سے قبل مرکزی وزارت داخلہ کا حصہ تھے اور انہوں نے 2019 میں جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کو ختم کرنے والے بل کا مسودہ تیار کرنے میں مدد کی تھی۔ وہ اس سال بہار میں اسمبلی انتخابات اور اگلے سال مغربی بنگال، آسام اور تمل ناڈو میں ہونے والے انتخابات کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ مسٹر گیانیش کمار 19 فروری کو موجودہ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار سے عہدہ سنبھالیں گے۔ مسٹر راجیو کمار منگل یعنی 18 فروری کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے 15 مارچ 2024 کو الیکشن کمشنر کا عہدہ سنبھالا۔ اس سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی نے پیر کو نئے سی ای سی کے نام کو حتمی شکل دینے کے لیے میٹنگ کی تھی۔ مسٹر مودی کے علاوہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں مسٹر گیانیش کمار کے نام پر حتمی اتفاق رائے ہوا، جس کے بعد صدر کو ان کے نام کی سفارش کی گئی۔

مودی سرکار ہم سے 6 لاکھ ایکڑ زمین چھیننا چاہتی ہے جسے ہم کبھی پورا نہیں ہونے دیں گے: مولانا ابوطالب رحمانی

وقف اراضی کو بچانے کے لیے ہم سب کو مل کر جدوجہد کرنی ہوگی: مولانا شبلی قاسمی

وقف قانون میں تبدیلی کسی قیمت پر قابل قبول نہیں: نظر عالم

دارالعلوم عبیدیہ، بھریاہی کے سات طلبہ کی ہوئی دستار بندی کانفرنس پرامن طریقے سے اختتام پذیر

دربھنگہ 17 فروری 2025 کو شام 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کیوٹی بلاک کے بھریاہی گاؤں میں واقع دارالعلوم عبیدیہ (مدرسہ) کی جانب سے ”تحفظ اوقاف کانفرنس اور جلسہ دستار بندی“ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں 5 لڑکوں اور 2 لڑکیوں کی دستار بندی کی گئی۔ کانفرنس کی

صدارت مولانا محمود الحسن گرولوی نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا جمال ناصر نے انجام دیا۔ کانفرنس کے آغاز سے قبل دو درجن سے زائد بچوں کے لیے تعلیم سے متعلق پروگرام منعقد کیے گئے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو کتابوں اور قلم سے نوازا گیا۔ قاری کلیم الدین نے تلاوت قرآن کی، جس کے بعد اتر پردیش سے تشریف لائے ہوئے نعت خواں تابش ریحان نے اپنی خوبصورت آواز سے لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ کانفرنس کے کامیاب انعقاد میں مدرسہ سکریٹری اور آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے اہم کردار ادا کیا۔ اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن مولانا ابوطالب رحمانی نے کہا کہ ملک کی موجودہ حکومت ہم سے 6 لاکھ ایکڑ اراضی چھیننا چاہتی ہے جو کبھی ممکن نہیں ہے۔ حکومت ہمارے مذہب میں مداخلت نہ کرے۔ مسلمانوں کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اللہ کا دین کل بھی محفوظ تھا اور آج بھی محفوظ ہے۔ ہمیں کسی سے ڈرنے کی بجائے اپنے دین کا مکمل پیروکار بننا ہوگا۔ امارت شرعیہ پٹنہ کے قائم مقام ناظم مولانا شبلی قاسمی نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم وقف کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ اس کے لیے ہم سب کو مل کر ایک مضبوط لڑائی لڑنے کی ضرورت ہے۔ نظر عالم نے وقف بل کے خلاف مودی حکومت پر کھل کر حملہ کیا اور کہا کہ ہم وقف پر بنائے گئے فرضی بل کو مسترد کرتے ہیں۔ یہ بل ہمیں کسی قیمت پر قابل قبول نہیں ہیں۔ مہمان خصوصی سابق مرکزی وزیر حکومت ہند محمد علی اشرف فاطمی نے بھی وقف بل کو آئین اور مسلمانوں کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، مودی سرکار بھی جائے گی، اگر ہماری زمین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تو ہم اسے برداشت نہیں کریں گے۔ کانفرنس سے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین مولانا اعجاز احمد، سابق ایم ایل اے فراز فاطمی، دربھنگہ شہر کے مشہور و معروف سرجن ڈاکٹر شبیر احمد، مولانا انوار اللہ فلک، مولانا مفتی حسنین قاسمی، مولانا روح اللہ قاسمی، قاری نسیم اختر، مولانا حیات اللہ قاسمی اور ملک بھر کے علمائے کرام نے خطاب کیا۔ پروگرام میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مولانا کو کے خطاب کو سنا۔ پروگرام کے آخر میں مدرسہ کے سکریٹری نظر عالم نے دارالعلوم عبیدیہ کے صدر مدرس قاری کلیم الدین، مولانا شاہد ربانی، مولانا حیات اللہ قاسمی، صدر مدرسہ محمد نورالدین، خزانچی محفوظ عالم، بھریاہی مکہ مسجد کے امام مولانا محمد عامر کو ٹوپی اور شال سے نوازا اور کانفرنس کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

جامعہ تجوید القرآن میرنگر ارریہ میں جلسۂ دستار بندی حفاظ کرام

مکہ مکرمہ کے امام وخطیب کے مبارک ہاتھوں سے 40 خوش نصیب حفاظ کرام کے سروں پر باندھی گئی دستار فضیلت

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) اپنی معیاری، مثالی تعلیمی نظام اور حسن تربیت کے ساتھ ساتھ روز بروز ترقی کی منزلوں کی طرف رواں دواں اور بالخصوص درجۂ حفظ وقرأت میں گجرات وخیرواسے سند یافتہ ماہر فن قاریٔ قران کی خدمات میں کم عرصے میں ایک مثال قائم کیا ہے اسی

ممتاز اور مثالیں ادارہ میں حضرت مولانا محمد انوار عالم صاحب ناظم عمومی دارالعلوم بہادر گنج کی صدارت اور اسی مثالی ادارہ کے بانی اور مہتمم قاری نیاز احمد قاسمی کی حسن نظامت اور حضرت مولانا علیم الدین مظاہری شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی منورنگر زیر وائل کی سرپرستی میں ایک عظیم الشان جلسۂ دستار بندی حفاظ کرام کا انعقاد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مکۃ المکرمہ کے امام وخطیب قاری مصعب حسان مدنی دامت برکاتہم العالیہ نے شرکت کیں اور اس جلسۂ دستار بندی میں 40 خوش نصیب حفاظ کرام کے سروں پر امام وخطیب مکۃ المکرمہ قاری مصعب حسن مدنی، دیگر علمائے کرام اور دیگر مہمانانِ عظام کے مبارک ہاتھوں سے ان کے سروں پر دستار فضیلت باندھی گئی، واقعی یہ حسین وجمیل منظر قابلِ دید تھا، ناظرین نے اس مقدس اور مطہر مناظر اور حفاظ کرام کے نورانی چہروں کو دیکھ کر اپنی خوشی کے آنسوؤں کو روک نہ سکے اور خود بخود ان کی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(قیامت کے دن) صاحب قرآن سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتا جا اور (بلندی کی طرف) چڑھتا جا۔ اور ویسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔ پس تیری منزل وہ ہوگی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی“۔ آپ نے ابن ماجہ کی ایک حدیث پاک کا ترجمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حافظ قرآن کا اللہ تعالی کے نزدیک بڑا مقام ہے اور یہ مقام اور تقرب حفظ قرآن مجید کی برکت کی وجہ سے ہے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک مجلس میں ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالی کے کچھ خاص بندے ہوتے ہیں۔ آپ کے اس ارشاد پر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم متوجہ ہوئے اور اشتیاق وتجسس کے ساتھ سوال کیا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حافظ قرآن، ان کا بڑا مقام ہے اور یہ لوگ اہل اللہ اور خاصان خدا ہیں۔ نسبت بڑی اونچی چیز ہے اور نسبت ہی سے کسی چیز کی قیمت متعین ہوتی ہے۔ چوں کہ قرآن مجید کلام ربانی ہے۔ خدا کا کلام ہے، جو تمام کلاموں میں اعلی اور ارفع ہے۔ اسے جب اپنے سینے میں محفوظ کر لیا جائے، تو اس نسبت سے حافظ قرآن کا مقام ورتبہ تو بلند ہو ہی جائے گا۔ اس حقیقت کو ہم اس مثال بھی سمجھ سکتے ہیں، کہ جب کسی شخص کا کسی بادشاہ حاکم یا بڑے عہدے دار سے کسی طرح کا تعلق اور رابطہ ہو جاتا ہے تو اس کا شمار خاص لوگوں میں ہونے لگتا ہے اور وہ شخص اس تعلق کو اپنے لئے فخر وعزت کی چیز سمجھنے لگتا ہے گویا اسے بہت بڑی دولت مل گئی، جب اس عارضی فانی اور ناپائیدار دنیا کے تعلق کا یہ عالم ہے تو اس شخص کی خوشی کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے جو اپنے رب حقیقی کا مقرب اور خاص ہو جائے۔ واقعتاً وہ انسان قابل رشک اور لائق صد فخر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حفاظ کرام کو خاصان خدا کہا گیا ہے۔ اس سے قبل اس جلسے دستار بدی میں تشریف فرما تمام سامعین اور تمام مہمانان گرامی کا جامعہ تجوید القران میرنگر کے بانی اور مہتمم قاری نیاز احمد قاسمی نے انہیں خوش امدید کرتے ہوئے ان کا شاندار استقبال اور خیر مقدم کیا اور اس ممتاز اور منفرد جلسۂ دستار بندی کا بابرکت آغاز تلاوتِ قران سے کیا گیا جبکہ یہاں کے ہونہار اور ذہین طالب علموں نے نعتوں کا گلدستہ پیش کر کے تمام سامعین اور مہمانان گرامی کے دلوں میں آتش محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مزید تیز کر دیا۔ اس موقع پر 40 حفاظ کرام کے والدین، ان کے رشتے داران سمیت سامعین کی بڑی تعداد کے ساتھ ضلع ہیڈ کوارٹر کی معزز شخصیات موجود تھیں۔

حضرت امیر شریعت کا بہار کے مختلف اضلاع کا دورہ

مدھے پورہ، سوپول وغیرہ میں اجلاس دستار بندی میں حضرت امیر شریعت کی صدارت وخطابت، بزرگوں کی قبروں پر حاضری اور قومی یکجہتی واوقاف پر بصیرت افروز خطابات

(پریس ریلیز پھلواری شریف ۱۸/۲/۲۰۲۵) بہار کے مختلف اضلاع میں امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر کا فقید المثال دورہ، دینی وتعلیمی بیداری کا پیغام دے گیا۔ ضلع مدھے پورہ کے بھتنی پتھراہا میں مدرسہ دینیہ رحمانیہ کے اجلاسِ دستار بندی اور مدرسہ جامعہ عائشہ للبنات کے افتتاح میں حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے شرکت فرمائی، صدارت کی اور اپنے خطاب میں قرآن کریم کی عظمت، دینی تعلیم کی ضرورت اور نوجوانوں کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر کئی حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی اور حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کو ان کی علمی ودینی خدمات پر اعزازات سے نوازا گیا۔ مدرسہ تعلیم الاسلام، سرجاپور، سوپول میں بھی عظیم الشان جلسۂ دستار بندی منعقد ہوا، جہاں حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ بڑی تعداد میں علما، حفاظ، طلبہ، عقیدت مند اور خانقاہ رحمانی کے مریدین اس تاریخی موقع پر موجود تھے۔ حضرت امیر شریعت نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں فرمایا کہ قرآن ہی امت کی ترقی کا ضامن ہے اور حفاظ کرام کو اس عظیم نعمت کی قدردانی کرتے ہوئے دین کی خدمت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنی چاہئیں۔ اس کے بعد حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے جامعہ رحمانی کے سابق ناظم حضرت مولانا صبغت اللہ قاسمیؒ اور ان کے صاحبزادہ حافظ فضل رحماں رحمانیؒ کی قبر پر حاضر ہو کر دعا فرمائی اور ان کی علمی ودینی خدمات کو سراہا۔ ضلع سپول کے ہردی، چوگھارا پنچایت میں دوروزہ عظیم الشان قومی یکجہتی وتحفظِ اوقاف کانفرنس میں حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ خلیج پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور قومی یکجہتی کے فروغ پر زور دیا۔

اس موقع پر حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے پیو (PEU) ریسرچ کے ایک اہم تجزیے کا حوالہ دیا، جس کے مطابق:

- 44 فیصد ہندوؤں نے کبھی مسلمانوں سے بات نہیں کی، جس کی وجہ سے وہ مسلمانوں کے نقطہ نظر سے مکمل ناواقف ہیں۔
- 27 فیصد ہندو مسلمانوں کو قابلِ اعتماد نہیں سمجھتے۔
- 26 فیصد ہندو مسلمانوں کو وطن پرست نہیں مانتے۔
- 86 فیصد ہندوؤں کا کہنا ہے کہ ان کے دوست صرف ہندو ہیں۔

حضرت امیر شریعت نے فرمایا کہ یہی رویے فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں کمی کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ اگر ہمیں قومی یکجہتی کو فروغ دینا ہے تو ہمیں عام دنوں میں ایک دوسرے سے بات چیت کرنی چاہیے، میل جول بڑھانا چاہیے اور آپسی ہم آہنگی کو مضبوط کرنا چاہیے۔

تحفظِ اوقاف پر گفتگو کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ وقف اللہ سے ایک معاہدہ ہے، جسے نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ ذاتی ملکیت میں لیا جا سکتا ہے، بلکہ اس کی حفاظت ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اس کانفرنس میں دیگر علمائے کرام اور دانشوران نے بھی خطابات کیے اور ملت کو بیداری کا پیغام دیا۔ حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کے اس دورے نے بہار میں دینی، تعلیمی، سماجی اور ملی بیداری کی ایک نئی روح پھونک دی۔

ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی ”دیشا“ کا اجلاس اختتام پذیر

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی ”دیشا“ کا اجلاس ضلع کونسل کے میچی آڈیٹوریم میں معزز رکن اسمبلی ڈاکٹر محمد جاوید کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ترقیاتی وفلاحی اسکیموں اور کئے جانے والے مختلف کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی دشا کی میٹنگ میں تمام ضلعی سطح کے افسران کے ساتھ چاروں اسمبلی حلقوں کے ایم ایل اے اور مقامی عوامی نمائندے وغیرہ موجود تھے۔ اس میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے مختلف اسکیموں اور کاموں کی پیش رفت کا محکمہ وار جائزہ لیا گیا۔ جائزہ لینے کے بعد معزز ایم پی ڈاکٹر محمد جاوید نے تجویز پیش کی کہ اجلاس میں دیے گئے تمام سوالات اور تجاویز کو اعلیٰ سطح پر لے جایا جائے اور معزز چیئرمین نے ضلعی افسر کو تحریری رپورٹ بھی دی۔ میٹنگ میں ضلع افسر وشال راج، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سپارش گپتا، ضلع پنچایت راج افسر، ضلع اطلاعات اور تعلقات عامہ افسر کندن کمار سنگھ، ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے، اور دیگر ضلعی سطح کے افسران، معزز اراکین اسمبلی اور چاروں اسمبلی حلقوں کے عوامی نمائندے میٹنگ میں موجود تھے۔

مدرسہ توسیمیہ تعلیم القرآن سلیم پور بھاگل پور میں جلسہ دستار بندی اختتام پذیر، علماء کرام کے ہاتھوں چھ حفاظ کی دستار بندی

ریشمی شہر بھاگلپور کے معروف علاقہ سلیم پور کے مدرسہ توسیمیہ تعلیم القرآن میں جلسہ

دستار بندی کا انعقاد ہوا جس کی صدارت آبروئے علماء بھاگلپور حضرت مولانا عطاء الرحمان مفتاحی صدر جمعیت علماء بھاگلپور نے فرمائی جبکہ نقابت کے فرائض مدرسہ عربیہ احیاء العلوم ناتھ نگر کے مہتمم حضرت مولانا اسجد ناظری نظر جنرل سیکرٹری جمعیت علماء بھاگلپور نے بحسن وخوبی انجام دئے اجلاس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لانے والے حضرت مولانا مفتی سہراب صاحب ندوی قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے فرمایا کہ اس وقت مدارس اسلامیہ پر حکومت کی بری نگاہ ہے وہ چاہتی ہے کہ کسی نہ کسی بہانے سے مدارس اسلامیہ کو بند کر دیا جائے ایسے ماحول میں آپکی ذمہ داری ہے کہ مدارس کی بقاء وتحفظ میں اپنا کردار ادا کریں انہوں نے جہیز کی لعنت، شراب نوشی کی خرابی، پردہ کی اہمیت اور حصول علم کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی

حضرت مولانا مفتی محمد اعجاز صاحب رحمانی استاذ حدیث جامعہ رحمانی مونگیر بہار نے کہا مسلمانو اپنے بچوں کو تعلیم اور ایجوکیشن سے آراستہ کرو علم، دین ودنیا کی کامیابی کا زینہ ہے علم سے بڑوں کے ادب کرنے کا سلیقہ آتا ہے ایجوکیشن وہ پاور ہے جس سے اگر کوئی قوم محروم ہو جائے تو دوسری قومیں اسے لوٹ کھسوٹ لیتی ہیں انہوں نے کہا کہ لوگو علم سے محرومی نسل کشی ہے اسلئے ہر حال میں علم حاصل کرو۔

امارت شرعیہ کے نائب قاضی، مفتی سہیل اختر قاسمی نے فرمایا کہ آج ہمارے معاشرے میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بیویوں کو طلاق دے دیا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا کمینہ وہ ہے جو اپنی بیوی سے اچھا رشتہ نہ رکھے، انہوں نے طلاق دینے والے لوگوں کے بائیکاٹ کی وکالت کی انہوں نے سامعین سے ہاتھ اٹھوا کر وعدہ لیا کہ ہم اپنی اصلاح کریں گے نائب قاضی صاحب نے مدرسہ توسیمیہ کی تعلیمی ترقی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے وہاں اپنے بچوں کو بھیجنے کی تاکید کی۔ بھاگلپور بانکا کے قاضی شریعت مفتی خورشید انور قاسمی نے حافظ قرآن کی فضیلت اور اس کے مقام ومرتبہ پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک حافظ کا مقام یہ ہوگا کہ وہ ایسے دس لوگوں کو جن پر جہنم واجب ہو چکا ہوگا حافظ ان کو اپنے ساتھ جنت لے جائے گا، حافظ کے والدین کے سروں پر ہیروں کا تاج رکھا جائے گا، انہوں نے موجودہ ملکی حالات کے پس منظر میں مدارس اسلامیہ کو لاحق خطرات سے آگاہ کیا اور مدرسہ توسیمیہ کی حفاظت اور اس کی ترقی کی جانب لوگوں کو متوجہ کیا۔ صدر اجلاس مولانا عطاء الرحمان مفتاحی نے کہا کہ قرآن کو مسلمان کے گھر میں پیدا ہونے والے ہر ایک بچہ کو پڑھاو، ایسا ماحول بناؤ کہ سارے لوگ قرآن سے جڑیں قرآن کو محبت کے ساتھ اپنے گلے سے لگاؤ شاید اللہ کو رحم آجائے اور ہماری حالت بدل جائے۔ مولانا اکرم رحمانی سابق صدر آفتاب کونسل حیدرآباد نے بھی قرآن کی فضیلت پر روشنی ڈالی جبکہ نعمت اللہ اصلاحی اور قاری شعبان ثنا بھاگلپوری نے اپنی نعتوں سے سامعین کو محظوظ کیا، مدرسہ کے مہتمم حافظ حیدر نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں تمام مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مدرسہ کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔

جن حفاظ کی دستار بندی ہوئی وہ درج ذیل ہیں۔

حافظ شہباز ولد بیت اللہ مدھے پورہ، حافظ عبداللہ ولد منظور علی مدھے پورہ، حافظ خورشید انور ولد رئیس عالم مدھے پورہ، حافظ نور حسن ولد نعیم الدین سلیم پور، حافظ ارباز ولد عبدالحفیظ سلیم پور، حافظ رضاء اللہ ولد نسیم الدین مدھے پورہ۔

ڈھائی بجے رات میں صدر اجلاس کی دعا پر اجلاس کا اختتام ہوا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں بحث کرنے کے بعد ایڈوکیٹ سورج کی موت

مسٹر کمار جیسے ہی جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ایک کیس کی بحث کے بعد کمرہ عدالت سے باہر آئے تو وہ بے ہوش ہو گئے۔ اس کے بعد ساتھی وکیلوں کی مدد سے انہیں اٹھا کر جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں واقع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بعد میں سورج کمار کو پارس اسپتال لے جایا گیا لیکن ان کی جان نہیں بچائی جا سکی۔ ایڈوکیٹ سورج کمار نے اپنے پیچھے بیوی اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن، ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل سچن کمار، دھیرج کمار، نوین کمار، اشوک کمار اور رام سبھگ سنگھ نے ایڈوکیٹ سورج کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

11 پولیس انسپکٹرز کی تنخواہ روک دی گئی

چھپرا، 18 فروری (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ایف آئی آر درج ہونے کے بعد سُپر وژن نہ کرنے والے 11 پولیس انسپکٹرز کی تنخواہ روک دی ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پیر کی رات دیر گئے بتایا کہ گزشتہ ہفتہ کو ہونے والی کرائم کنٹرول میٹنگ کا جائزہ لینے کے بعد انہیں یہ اطلاع ملی تھی کہ سال 2024 کے ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں زونل پولیس انسپکٹر اور سپروائزری افسر کے ذریعے چارج شیٹ، حتمی رپورٹ عدالت میں جمع نہیں کرائی گئی ہے، جب کہ انہیں ہر ماہ کرائم کنٹرول میٹنگ میں چارج شیٹ جمع کرانے کی ہدایت دی گئی تھی۔

سی بی آئی نے آئی اے ایس افسر سیٹھی کی سرکاری رہائش گاہ پر چھاپہ مارا

بھونیشور، 18 فروری (یو این آئی) سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کی آٹھ رکنی ٹیم نے برج اینڈ روف کمپنی سے متعلق رشوت ستانی کے معاملے میں منگل کو سینئر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر بشنو پد سیٹھی کی سرکاری رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ سی بی آئی کی ٹیم آج دہلی سے اوڈیشہ پہنچی۔ سی بی آئی کی ایک اور ٹیم بالسور ضلع کے جلیشور میں آئی اے ایس افسر کی رہائش گاہ پر بھی چھاپے مار رہی ہے۔ سی بی آئی نے پہلے سیٹھی کو رشوت کے معاملے میں طلب کیا تھا، سینئر آئی اے ایس افسر پوچھ گچھ کے لیے ٹیم کے سامنے پیش ہوئے۔ اس کے علاوہ، 7 دسمبر کو، سی بی آئی کی ٹیم نے یہاں کے ایک ہوٹل سے 10 لاکھ روپے کی نقد رقم ضبط کی اور پھر برج اینڈ روف کمپنی کے چیف جنرل منیجر (سی جی ایم) چنچل مکھرجی، مینیجنگ ڈائریکٹر دیودت مہاپاترا اور ایک پرائیویٹ کنٹریکٹر کو بولی فکسنگ کیس میں گرفتار کیا۔ یہ کارروائی بدعنوانی کی تحقیقات کے حصے کے طور پر کی گئی جس میں ان افراد پر بولی کے عمل میں بے ضابطگیوں اور گھپلوں کا الزام لگایا گیا ہے۔ آج صبح جب سی بی آئی کی آٹھ رکنی ٹیم سیٹھی کی سرکاری رہائش گاہ پہنچی۔ سینئر آئی اے ایس افسر نے برج اینڈ روف کمپنی یا اس کے سی جی ایم چنچل مکھرجی کے ساتھ کسی بھی تعلق سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سی بی آئی کی ٹیم بغیر کسی ایف آئی آر یا خواتین افسران کی موجودگی کے ان کی سرکاری رہائش گاہ میں زبردستی داخل ہوئی۔ سیٹھی اور ان کی اہلیہ کی چھاپے پر سی بی آئی ٹیم کے ساتھ سخت بحث ہوئی اور دعویٰ کیا کہ یہ چھاپہ وارنٹ کے بغیر مارا گیا تھا۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر سیٹھی نے سی بی آئی اہلکاروں پر انہیں غیر ضروری طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا۔ سینئر آئی اے ایس افسر نے سی بی آئی کے چھاپے کے پیچھے سازش کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے نام پر کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ تین محکموں میں اہم عہدوں پر فائز رہنے والے سیٹھی کو تبادلہ کر کے جنرل ایڈمنسٹریشن اور عوامی شکایات کے محکمے میں آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی (او ایس ڈی) کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے ہائی کورٹ کے بریک تھرو پاسپورٹ فیصلے پر جشن منایا، اسے ایک تاریخی فیصلہ قرار دیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے ان تمام رشتہ داروں کو پاسپورٹ جاری کرنے کے تاریخی فیصلے پر شکریہ ادا کیا ہے جن کے خلاف ایف آئی آر درج ہے۔ ایک حالیہ بیان میں، انہوں نے اس حکم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ان بے گناہ افراد کو ملنے والی ریلیف پر روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں صرف جرائم کے ملزمان سے اپنے خاندانی تعلق کی وجہ سے پاسپورٹ حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پٹنوی نے نوٹ کیا کہ یہ فیصلہ انصاف اور منصفانہ سلوک کی طرف ایک قدم ہے، جس سے بہت سے لوگوں کو دوسروں کے اعمال کی غیر منصفانہ سزا کے بغیر مواقع حاصل کرنے کے قابل بنایا گیا ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ متاثرہ افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا ہے جس میں ان افراد کے رشتہ داروں کو پاسپورٹ جاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے جن کے خلاف ایف آئی آر درج ہے، کیس کی نوعیت سے قطع نظر۔ اپنے بیان میں، پٹنوی نے اپنے تاریخی فیصلے کے لیے عدالت کی ستائش کی، جس سے ان بے گناہ افراد کو ملنے والی اہم ریلیف پر روشنی ڈالی گئی جنہوں نے صرف مجرمانہ الزامات کے ساتھ اپنے خاندانی تعلقات کی وجہ سے پاسپورٹ جاری کرنے کے چیلنجوں کا سامنا کیا ہے۔ اس فیصلے کو اس بات کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے کہ افراد کو ان کے رشتہ داروں کے اعمال کے لیے ناانصافی سے سزا نہیں دی جائے، اس طرح ان کے حقوق کو برقرار رکھا جائے اور نقل و حرکت کی زیادہ سے زیادہ آزادی کو آسان بنایا جائے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے جموں و کشمیر معزز ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔ معزز عدالت نے فیصلہ دیا کہ صرف خاندان کے کسی فرد کے عسکریت پسندی یا مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بنیاد پر افراد کو پاسپورٹ دینے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ فیصلہ ایک ایسے فرد کی طرف سے دائر کی گئی درخواست کے جواب میں آیا جسے اس کے بھائی کے عسکریت پسند پس منظر اور اس کے والد کے کسی بھی معاملے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کی وجہ سے پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ یہ بتانا مستقل ہے کہ جسٹس ایم اے چودھری نے اس بات پر زور دیا کہ کسی فرد کے بنیادی حقوق کو ان کی خاندانی وابستگیوں کی بنیاد پر محدود نہیں کیا جانا چاہئے۔ اس فیصلے کو ذاتی آزادیوں کے تحفظ اور امتیازی سلوک کے خاتمے کے طور پر سراہا گیا ہے۔ یہ یقینی طور پر ایک تاریخی فیصلہ ہے جو بہت سے لوگوں کو ریلیف فراہم کرتا ہے جنہیں ان کے خاندان کی شمولیت کی وجہ سے غیر منصفانہ طور پر سزا دی گئی ہے۔

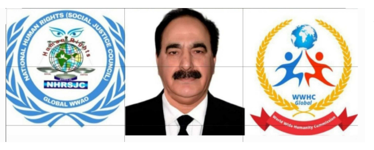

آدھی رات کو الیکشن کمشنر کی تقرری مودی-شاہ کی بداخلاقی ہے: راہل

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کر کے نہ صرف سب کو حیران کر دیا ہے بلکہ غیر آئینی قدم اٹھا کر اپنی غیر مہذب فطرت کا بھی مظاہرہ کیا ہے مسٹر گاندھی نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے نئے الیکشن کمشنر کی تقرری کے لیے پیر کے روز منعقدہ میٹنگ میں اپنا اختلاف ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے چیف جسٹس کو کمیٹی سے ہٹانا غلط ہے اور ان کی جگہ وزیر داخلہ امت شاہ کو کمیٹی میں شامل کرنا نامناسب ہے یہ معاملہ عدالت میں ہے اور سپریم کورٹ نے بدھ کو اس پر اپنا فیصلہ دینا ہے، اس لیے اس معاملے کو 19 فروری تک ملتوی کیا جانا چاہئے لیکن حکومت نے ان کے اختلاف کی پرواہ کیے بغیر آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا اس لئے اس قدم کو مہذب نہیں کہا جا سکتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا اگلے الیکشن کمشنر کے انتخاب کے لیے کمیٹی کے اجلاس کے دوران میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو اختلافی نوٹ پیش کیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایک آزاد الیکشن کمیشن کا سب سے بنیادی پہلو الیکشن کمشنرز اور چیف الیکشن کمشنر کے انتخاب کا عمل ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور چیف جسٹس آف انڈیا کو کمیٹی سے ہٹا کر حکومت نے انتخابی عمل کے منصفانہ ہونے کے بارے میں کروڑوں ووٹروں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے لکھا اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے یہ میرا فرض ہے کہ بابا صاحب امبیڈکر اور ہمارے ملک کے بانی قائدین کے نظریات کو برقرار رکھوں اور حکومت کو ذمہ دار ٹھہراؤں۔ جب سپریم کورٹ میں کمیٹی کی تشکیل اور طریقہ کار کو چیلنج کیا جا رہا ہے اور اڑتالیس گھنٹے سے بھی کم وقت میں سماعت طے ہو رہی ہے تو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے نئے سی ای سی کے انتخاب کے لیے آدھی رات کو فیصلہ کرنا توہین آمیز اور غیر مہذب ہے۔